اِنّ من البیان سحراً وَّ اِنّ من العلم جہلاً وَ اِنّ من الشعر حکماً وَّ اِنّ من القول عیالاً

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خاں صاحب غنی موفرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان صفی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چاپ گردید

ارمغان آصفی

مؤلف صاحب تذکرہ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ ارمغانِ آصفی میں فارسی محاورات یعنی لفظوں کا طریقِ استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ ہر محاورہ کا ثبوت ان اساتذہ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہے جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں تذکرہ ہے۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں۔ مشکل محاورات کے معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانہ فیض سے پانچہزار روپئے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۳۱۷ اور قیمت صرف چار روپئے للعہ ہے محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اُردو کے مشہور مصنف جناب مولنا مولوی محمد حبیب الرحمن خانصاحب شروانی کی نہایت مقبول تصنیف (جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزار صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے) بغرض فروخت موجود ہے۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معلوم ہو سکتا ہے کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علما کی پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہے کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ بیان اور زبان کی پاکیزگی وشستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ

انتساب

جب کتاب ہذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ انیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیہٖ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مؤلف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہو کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کیے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت ان کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشار الیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے۔

در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ استاد ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء — محمد مقتدی خاں شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود
ومن البلاء تفرّدی بالسُّؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم ومغفور (مؤلف تذکرۂ ہٰذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ انھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہے۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں انھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اس نے آیندہ تالیفات کے سلسلے کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کر دیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کر دیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعرا سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرِّیاح بما لا تشتہی السُّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہوگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لیئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت و اذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُنکے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

۵۰۵ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہجانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجہ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھہ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے۔

قضی اللّٰہ امرًا وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا سنہ ۱۳ھ میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا نکمل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے تو پل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دور کرنا آسان امر نہ تھا سنہ ۱۹ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتاب کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرہ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسین دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے، جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہے جو اسوقت ہندوستان میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب مدار علیہ کا اتفاق باکثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی تمام تر توجہ تکمیل جوار العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہے اور اُس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم | تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۱ه آذر	حاجی لطف علی بیگ	سنه ۱۲۰ھ	اصفهان	عراق عجم	نادرشاه قهرمان ایران
۲ه آذری	شیخ نورالدین جلال	سنه ۸۶۶ھ	اسفراین	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات

۱ه حاجی لطف علی بیگ، اول واله و بعده نکهت تخلص می کرد، و آخر به آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع ولاپرواه واقع شده، درسنه ۱۱۸ھ تذکره موسوم به آتشکده، تالیف کرد، ۱۲

۲ه شیخ نورالدین جلال حمزه، از فضلای عصر و بلغاے دهر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاه نورالدین کرمانی ست، کتاب جواهرالاسرار، و عجائب الدنیا مسمی لطفا و بهمن نامه ازو یادگارست، درزمان احمد شاه بهمنی بهند آمد بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نموده، وقتے احمد شاه صدهزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرموده، دیوانش سی هزار بیت بعمر هشتاد و دوسال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آرزو ۱ه	سراج الدین علیخان	سنه ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	هندوستان	محمد شاه والی هند
آزاد ۲ه	میر غلام علی	سنه ۱۲۰۰ھ	بلگرام	″	″
آشنا ۳ه	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاهجهان والی هند
آشوب ۴ه	ملا حسین	سنه ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	″
آصف ۵ه	محمد قلی	.	قم	عراق عجم	″

۱ه سراج الدین علیخان، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمی، عطیهٔ کبری، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گلکشتی میرنجات ازو یادگار است، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مؤلف بهار عجم از شاگردان اوست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و محل ایراد برآورد، دیوانش سی هزار بیت است، ۱۲

۲ه میر غلام علی، ولادت او در بیست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبهٔ بلگرام از توابع اوده بوده است، استفادهٔ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید، در انشاء شعر عربی و فارسی ید طولی داشت، علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه هزار بیت دارد، معهذا تصانیف عالیه ازو یادگار است ۱۲

۳ه میرزا محمد طاهر ملقب به عنایت خان خلف الصدق ظفرخان احسن است، جامع کمالات بوده ۱۲

۴ه ملا حسین، بهندوستان آمده مدتها با ظفرخان احسن بسری برد ۱۲

۵ه محمد قلی، بهندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آصفی [١]	خواجہ آصفی	سنہ ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین [٢]	شیخ فقیر اللہ	سنہ ۱۱۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
آگہی [٣]	مولانا جلال الدین	سنہ	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی ہرات
آہی [٤]	سلطان قلی بیگ	سنہ ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	،،
ابدال [٥]	مولانا ابدال	سنہ	اصفہان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراہیم [٦]	میرزا ابراہیم	سنہ	،،	،،	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام [٧]	شمس الدین محمد	سنہ ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات

[١] خواجہ آصفی خلف خواجہ مقیم از فصحای ہرات بود، دیوانش تا حال در عرصۂ روزگار باقی ست ١٢

[٢] شیخ فقیر اللہ شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف ہیر و رانجھا ١٢

[٣] مولانا جلال الدین مداحِ خاندان نبوت میکرد ١٢

[٤] سلطان قلی بیگ از امرای اوسن حسن پاست، شاعر عاشق پیشہ بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نہایت شیرینی و نزاکت ١٢

[٥] مولانا ابدال مداح شاہزادہ سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندہار بدرجۂ شہادت رسید ١٢

[٦] میرزا ابراہیم جامع اکثر کمالات بودہ، فرہنگ وے در لغت فارسی مشہور ہست، در آخر عہد شاہ طہماسپ درگذشت ١٢

[٧] شمس الدین محمد پسر جلال الدین ابن حسام ست، خاورنامہ در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشتہ، از فضلای عالیمقدار بود ١٢

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابن جاجرمی ۵۱	مولانا ابن جاجرمی	.	صفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال ۵۲	ابن جلال	.	عراق	"	
ابن نصوح ۵۳	ابن نصوح	.	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین ۵۴	فخر الدین امیر محمود	سنه ۷۶۳ھ	فریومد	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه ۵۵	خواجه ابوالبرکه	سنه	سمرقند	"	سلطان حسین میرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنه	بخارا	"	
ابوالحسن ۵۶	مولانا ابوالحسن	سنه	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۵۱ ابن جاجرمی، پسر بدرالدین جاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرای اصفهان قصیده گفته ست، ۱۲

۵۲ ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۵۳ ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته ست، ۱۲

۵۴ ابن یمین، خلف ملک الفضلا امیر یمین الدین ست از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنه ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

۵۵ خواجه ابوالبرکه، ثمر شجر بهرمندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق او ست، معاصر شیخ صدر القضاة همدانی ست، ۱۲

۵۶ مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد مهنه ست در کاشان می بود در صغر سن فضلاے عالیمقدار را درس میگفت، خواجه فضل ترکه از تلامذه او ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالحسن [۱]	ابوالحسن علے	سنه ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابوالبقا [۲]	میر ابوالبقا	.	تفرش	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجه ابوالعباس	سنه ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا [۳]	نظام الدین	سنه ۵۵۴ھ	گنجه	آذربیجان	منوچهر شروانشاه والی شروان
ابوالفتح [۴]	نظام الدین	سنه ۴۳۰ھ	بست	خراسان	امیر ناصرالدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح [۵]	حکیم ابوالفتح	سنه ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفرج [۶]	ابوالفرج بن مسعود	سنه ۴۸۴ھ	رونه	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی

۱ ابوالحسن علی بن جعفر، از کمّل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہ نموده، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیده است، از فیض صحبتش سر از فلسفه به طریقت کشیده ۱۲

۲ میر ابوالبقا، از فرقهٔ علما و جرگهٔ شعراست، تذکرهٔ شعرا در پیش داشته توفیق اتمام نیافته ۱۲

۳ نظام الدین ابوالعلا، استاد فلکی شروانی و اعزالدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

۴ نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بوده ۱۲

۵ حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کرده، هر دو دریک سال (سنه ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

۶ ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبهٔ رونه ست (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظهیرالدین ابراهیم بن مسعود، و محمود بن ابراهیم غزنوی راه منادمت یافته، استاد شعرست بغزنی و لاهور افتاده، مدّاح ابوعلی سنجرست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید، دیوانش قریب دو هزار بیت متداول ست، باقی تلف گردیده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	سنه ۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	هندستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفضل[۵۱]	شیخ ابوالفضل	۰	مهنه	خراسان	۰
ابوالقاسم[۵۲]	شیخ ابوالقاسم	۰	گاذرون	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم[۵۳]	میرزا ابوالقاسم	۰	استرآباد	طبرستان	〃
ابوالقاسم[۵۴]	ابوالقاسم بشر یاسین	۰	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم[۵۵]	خواجه ابوالقاسم	۰	خواف	〃	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی[۵۶]	میر ابوالمعالی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۵۱ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر است، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۵۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی و صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۵۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت، ۱۲

۵۴ ابوالقاسم بشر ویسین، از مشاهیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وی ست، ۱۲

۵۵ خواجه ابوالقاسم، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب می نوشت ۱۲

۵۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابو المعالی	شیخ ابو المعالی	سنہ ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابو المعالی[1]	میرزا ابو المعالی	۰	״	״	نادر شاہ قہرمان ایران
ابو المعالی	ابو المعالی نحاس	سنہ ۵۱۲ھ	صفہان	״	ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابو الوفا[2]	خواجہ ابو الوفا	سنہ ۸۳۵ھ	خوارزم	״	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابو الہادی[3]	میر ابو الہادی	۰	۰	۰	۰
ابو جابر[4]	شیخ ابو جابر	۰	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابو حنیفہ	ابو حنیفہ	سنہ ۳۸۶ھ	״	״	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابو حیّان	ابو حیّان	۰	شیراز	فارس	۰
ابو رجا	شہاب الدین شاہ	سنہ ۵۹۵ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

[1] میرزا ابو المعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[2] خواجہ ابو الوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور لقب بر شستہ روی زمین بود، مرید شیخ ابو الفتوح و خلیفہ نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواہر ازو بیادگار ست، ۱۲

[3] میر ابو الہادی، از موزونان شیرین خیالاں بود، ۱۲

[4] شیخ ابو جابر، از جملہ فصحا ست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوسعید [۱]	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ه	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور [۲]	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۴ه	بلخ	〃	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی [۳]	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۸ه	〃	〃	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	.	نیشاپور	〃	.
ابونصر [۴]	شیخ ابونصر	.	مهنه	〃	سلطان حسین مرزا والی هرات
اثر [۵]	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ه	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ ابوسعید فضل الله بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیات وی مشهور و خواص فوائدش بسیار، از آنها ماثور ست، در مهنه مدفون شد، ۱۲

۲ استاد ابوشکور، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۴ تمام کرده، شعر او اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

۳ ابوعلی بن سینا، مولدش بلخ ست، در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده در خرقان بصحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره را با او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

۴ خواجه ابونصر، برادر خواجه ابوسعید و ولد خواجه موید ست، ۱۲

۵ اخوند شفیعا اعمی، در سه سالگی از عارضهٔ آبله بی بصر گردید، با اینهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبه خوبی بهم رسانید، کافه سخن سرایان او را باستادی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر ست به ده هزار بیت میرسد، در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اثیر[۱]	اثیرالدین	سنه ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانه	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر[۲]	اثیرالدین عبدالله	سنه ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	هلاکو خان والی خوارزم
اجری[۳]	میر اجری جعفری	.	یزد	"	.
احسان[۴]	ملا مقیما فراش	.	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
احسن[۵]	میرزا احسن الله	سنه ۱۰۷۳ھ	تربت	"	شاهجهان والی هند
احسنی[۶]	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد[۷]	سید احمد	.	.	.	.

[۱] اثیرالدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، و مرید شیخ نجم الدین کبری بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[۲] اثیرالدین عبدالله، معاصر کمال اصفهانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[۳] میر اجری جعفری، در نهایت لیاقت و نادرت طبع بوده، ۱۲

[۴] ملا مقیما، از شعرای مشهد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشهور ست در زمان شاه سلیمان صفوی باصفهان بوده ۱۲

[۵] میرزا احسن الله ظفر خان، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طهرانی هم صحبت بوده، در زمان شاهجهان صوبه دار کشمیر بوده، ممدوح صائب ست، ۱۲

[۶] میرزا احسنی، به پیشه خیاطی وجه معاش اندوختی، ۱۲

[۷] سید احمد، مشهور به آقا احمد کاسه گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
احمد	فریدالدین احمد کافی	۰	۰	۰	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصرالدین الله والی بغداد
احمد ف۱	ابونصر شیخ احمد	سنه ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد ف۲	امام احمد غزالی	سنه ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	″
احمد ف۳	احمد بیگ	سنه ۱۰۴۲ھ	صفهان	″	شاهجهان والی هند
احمدی ف۴	خان احمد خان	سنه ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
اختری ف۵	مولانا اختری	۰	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

ف۱ شیخ الاسلام ابونصر احمد، زنده پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبه یافته هیژده سال در کوه نشسته مقتدای زمان گردید، در معرفت توحید و حکمت تصانیف کامله دارد از آن جمله کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سره مادهٔ سال فوت اوست، ۱۲

ف۲ امام احمد، برادر حجة الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کرده ست، وفاتش در سنه پانصد و بست و هفت بوده، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنه پانصد و هفده نوشته، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

ف۳ احمد بیگ لنگ، از وطن بهند آمده، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجایے رسید و بدیوانی پتنه سر بلند شده، اصلش از تبریز ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

ف۴ خان احمد خان، برادرزادهٔ قاسم خان افشار ست حاکم گیلان بوده در نظم صاحب دستگاه ست ۱۲

ف۵ مولانا اختری، بهندستان آمده در خدمت میر جمله شهرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفته باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اوائی[۵۱]	میر محمد مومن	سنه ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ادهم	میرزا ادهم	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ترکی
ادهم[۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاهجهان والی هند
ادهم[۵۳]	میرزا ابراهیم	سنه ۹۲۹ھ	کاشان	"	.
ادیب[۵۴]	شهاب الدین صابر	سنه ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان[۵۵]	محمد قاسم	سنه ۹۹۵ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
ارشدی[۵۶]	استاد ابو محمد	.	سمرقند	"	معزالدین ملکشاه والی خوارزم

۵۱ میر محمد مومن، متهم بالحاد شده به بندر سورت درآمد و در نهایت ورع بسر می برد، پیوسته صائم بودے و افطار بقدر نان جوین می نمود، در دکن مرد، ۱۲

۵۲ میرزا ابراهیم، خلف میرزا رضی ارتیمانی ست، در هنرمندی کمال از نوادر دهور بود در زمان شاهجهان بهند آمده احترام یافت، ۱۲،

۵۳ میرزا ابراهیم، اکثر در تبریز بسر کرده، ۱۲

۵۴ شهاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست در فنون شعر از استادان مسلم ست عبدالواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کرده اند سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کرده، ۱۲

۵۵ محمد قاسم، در عهد اکبر شاه بهند آمده در احمدآباد درگذشت، ۱۲

۵۶ استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست قصه مهر و وفا از منظومات او ست، در هرات فوت کرده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ازل[1]	میرزا احمد امین	٠	صفهان	عراق عجم	
ازرقی[2]	حکیم فضل الدین	سنه ۵۲۶ھ	هرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحق	حکیم اسحق	٠	شیراز	فارس	٠
اسحق	میرزا اسحق	٠	یزد	عراق عجم	٠
اسد[3]	میرزا اسد بیگ	سنه ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	٠
اسدی[4]	حکیم ابونصر	سنه ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	٠
اسمعیل[5]	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	طهران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمعیل[6]	حاجی اسمعیل	٠	قزوین	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۱ میرزا احمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مهدی مستوفی موقوفات ست در محاصره صفهان فوت شده ۱۲

۲ حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیعی نسمی و نظامی عروضی و عبدالله قرشی ست، مداح طغانشاه سلجوقی ابن مویدست، ۱۲

۳ میرزا اسد بیگ، در هندی بود، ۱۲

۴ حکیم ابونصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامه ازوی یادگارست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراخته، ۱۲

۵ میرزا اسمعیل، از همطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

۶ حاجی اسمعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اسیر ۵۱	میرزا جلال الدین	سنه ۱۰۴۹ھ	شهرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری ۵۲	امیر قاضی	سنه ۹۸۲ھ	قزوین	″	جلال الدین اکبر والی هند
اسیری ۵۳	شیخ محمد نوربخشی	·	لاهیجان	طبرستان	·
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری ۵۴	مختار بیگ	·	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اسیری ۵۵	ملا اسیری	شیراز	فارس	·	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری ۵۶	ملا اسیری	مشهد	خراسان	·	″

۵۱ میرزا جلال الدین، معاصر شاه عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نهایت نکته‌سنجی و شیرینی بکار برده است، از مستی باده بعض اشعارش بی معنی بوده، ۱۲

۵۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) است، سی سال قاضی ری بوده، در فن بلاغت و فصاحت مشهور است، دستور الانشا از وست، ۱۲

۵۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیه صافیه است، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحی موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح است، خوابگاهش خاک پاک شیراز است، شیخ زاده فدائی تخلص خلف الصدق اوست، ۱۲

۵۴ مختار بیگ، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی است، ۱۲

۵۶ ملا اسیری، از شعرای عهد شاه عباس ماضی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اشتیاق[1]	شاه ولی الله	سنه ۱۱۵۰ھ	دهلی	هندوستان	فرخ سیر بادشاه هند
اشراق[2]	میر محمد باقر داماد	سنه ۹۲۹ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	.	.	.	
اشرف[3]	محمد سعید	سنه ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
اشرفی[4]	معین الدین حسن	سنه ۹۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغو شاه والی هرات

۱ **شاه ولی الله** قدس سره العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرهندی رحمة الله است در شعر شاگرد میرزا عبد الغنی قبول بود، در علوم عقلیه و نقلیه بهرهٔ کامل داشت، تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیره از وی یادگار ست ۱۲

۲ **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبد العالی عاملی ست، داماد شاه عباس ماضی صفوی بوده، در انشاء شعر کمال قدرت داشته، تصانیف عالیه اش در علمیه فضلا نامدار ست مثنوی مشرق الانوار از وست ۱۲

۳ **محمد سعید** پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستی تمام داشته استاد زیب النساء صبیه عالمگیر و معاصر صائب و وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

۴ **معین الدین حسن** اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بوده، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
۵۱ اشکی	میر اشکی	سنه ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
۵۲ اشهری	حکیم جمال الدین	.	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی تبریز
۵۳ اصدق	ملا محمد اصدق	سنه ۹۸۳ھ	همدان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
۵۴ اعجاز	ملا محمد سعید	سنه ۱۱۱۲ھ	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
۵۵ اعجازی	ملا اعجازی	.	مازندران	طبرستان	
۵۶ اعظم	علی قلی خان	.	هرات	عراق عجم	

۵۱ میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشهدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر جدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی آنچه بکار می‌آمد بنام خود می‌کرد و باقی را آب شست، چنانچه غزالی در هجو میر جدائی مذکور این طعنه کرده است ۱۲

۵۲ حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظهیر فاریابی ست در تبریز فوت شد و در مقبرة الشعرا سرخاب دفن شد. ۱۲

۵۳ ملا محمد اصدق، خلف صدق شاه اسمعیل صفوی است، ۱۲

۵۴ ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بوده «اعجاز بفردوس رفت» ماده سال فوت وست، ۱۲

۵۵ ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقه ست. ۱۲

۵۶ علی قلی خان، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دو هزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
افسری (۱)	میرزا محمد علی	.	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
افسر	ملا افسر	.	صفهان	؍؍	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی هند
افسری (۲)	ملا افسری	.	مشهد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی هند
افضل (۳)	جلال الدین	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل (۴)	خواجه فضل الدین ترک	سنه ۹۹۱ ه	؍؍	؍؍	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	.	؍؍	؍؍	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
افضل (۵)	بابا افضل الدین	.	کاشان	؍؍	هلاکو خان والی خوارزم
افضل (۶)	خواجه افضل الدین	.	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
اقدسی (۷)	ملا محمد اقدس	سنه ۱۰۰۰ ه	مشهد	؍؍	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۱ میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی است ۱۲

۲ ملا افسری، از شعرای مشهور عهد سلطان بابر میرزا ست، ۱۲

۳ جلال الدین، معاصر تقی اوحدی است، ۱۲

۴ خواجه فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بوده، قاضی نورالدین صفهانی و علامی چلپی از شاگردان او بند تقی اوحدی گوید من او را در صغر سن دیده ام، ۱۲

۵ بابا افضل الدین، او را رسائل بسیار است مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوه بیان یکی بی نظیر بوده، خواجه نصیر طوسی را بکمال اخلاص نسبت، او خال خواجه ست ۱۲

۶ خواجه افضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرای سلطان حسین میرزا بایقرا بوده ۱۲

۷ ملا محمد اقدس، بی نهایت هزال و شوخ طبع بوده، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی[۱]	میر رضی الدین	٠	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	٠	دولت آباد	ہندوستان	٠
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	٠	قزوین	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاہ	سنہ ۱۰۱۴ھ	آگرہ	ہندوستان	خود بادشاہ ہند
اکبر[۳]	استاد علی اکبر	٠	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	٠	قم	"	٠
التسز[۵]	سلطان علاء الدین	٠	خوارزم	"	خود بادشاہ خوارزم
الہام[۶]	میرزا شریف	٠	صفہان	"	جہانگیر شاہ والی ہند
اللہ قلی	خواجہ اسد قلی	٠	"	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] میر رضی، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود اندوختہ بہ ہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بود ۱۲

[۲] میرزا محمد اکبر، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

[۳] استاد علی اکبر، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او اتمام یافتہ، ۱۲

[۴] میر نور الدین، از کہنہ شاعران بودہ در فتنۂ افاغنہ فوت کرد ۱۲

[۵] سلطان علاء الدین، بادشاہ عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان او بودند ۱۲

[۶] میرزا شریف، از اقوام میر صبری صفہانی ست، بہ ہندوستان آمدہ در سنہ یک ہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الٰہی[۲]	سدید الدین محمد	۰	–	–	–
الٰہی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الٰہی[۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	"	"
امام[۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابوعبداللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقاخان بن ہلاکو خان والی خراسان

[۱] میر حسین، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایون شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] سدید الدین محمد، گاہی الٰہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] میر عماد الدین محمود، اصلش از اسدآباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[۴] حکیم صدر الدین، مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمدہ و بمراتب مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] میرزا امام قلی، برادر عالیجاہ خلیل خان بختیار ست ۱۲

[۶] ابوعبداللہ، از امرا و علماے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امانی[۱]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی[۲]	میرزا امان اللہ	سنہ ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید[۳]	میرزا محمد رضا	سنہ ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی[۴]	خواجہ ارجاسپ	سنہ ۹۲۵ھ	رے	"	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[۵]	خواجہ امیر بیگ	.	نطنز	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[۶]	میرزا قاسم	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	"

[۱] امانی، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

[۲] میرزا امان اللہ، مخاطب بہ خان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانۂ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] میرزا محمد رضا، شاگرد میرزا طاہر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابہری از اصفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، و ہمانجا فوت کرد ۱۲

[۴] خواجہ ارجاسپ شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ نبیرہ شاہ قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

[۵] خواجہ امیر بیگ، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفہان متولد شد، صاحب کمال و بغایت فہیم بود، ۱۲

[۶] میرزا قاسم، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر او را متہم بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنہ ۹۹۳ھ در چشمش میل کشیدند و در سنہ ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
امین[۱]	خواجه امین الدین	سنه ۷۴۴ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه شجاع والی شیراز
امین	۰	۰	یزد	〃	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[۲]	خواجه امین	۰	نجف	خراسان	۰
امین	میر محمد امین	۰	سبزوار	〃	۰
امینی[۳]	امیر ابراهیم	سنه ۹۴۱ھ	بلخ	〃	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی	محمد شاه	۰	قندهار	〃	همایون شاه والی هند
انسی[۴]	اسمعیل بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	۰	۰	جلال الدین اکبر شاه والی هند
انسی[۵]	قطب الدین	سنه ۸۲۵ھ	جناباد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
انسی[۶]	حسن بیگ ذو القدر	۰	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند

۱ خواجه امین الدین، معاصر خواجه حافظ شیرازی ست ۱۲

۲ خواجه امین پسر ملا محمود کلید دار آستانه شاه اولیاست ۱۲

۳ امیر ابراهیم، از اعیان هرات ست، بغایت فهیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاهزاده سام میرزا در جنگ ازبک شهید شد، ۱۲

۴ اسمعیل بیگ در خدمت خانخانان عمر خود را بسر کرده، در عین جوانی درگذشت ۱۲

۵ قطب الدین، تخلص نیز در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری و بدیهه گوئی کمال قدرت داشته، وقتی چهل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفته، امیر علیشیر بخدمت آمده سلوک گذرانده مقبول نشد ۱۲

۶ حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در هند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
انوری[۵۱]	اوحدالدین	سنه ۵۸۰ه	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف[۵۲]	میرزا ابراهیم	سنه ۱۱۰۴ه	لاهور	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
انیسی[۵۳]	حسن سنجر	.	مشهد	خراسان	.
انیسی[۵۴]	بلقی بیگ	سنه ۱۰۱۳ه	صفاهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
اوجی	ملا اوجی	سنه ۱۰۳۲ه	کشمیر	هندوستان	جهانگیر شاه والی هند
اوجی[۵۵]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی[۵۶]	خواجه فخرالدین مستوفی	سنه ۸۶۸ه	سبزوار	خراسان	.

۵۱ اوحدالدین اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتها در مدرسه منصوریه کسب علوم عقلی و نقلی نموده در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشه وے شاعری نبود چون اراده شاعری نمود از همگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافته ۱۲

۵۲ میرزا ابراهیم، از تازه خیالان بود ۱۲

۵۳ تقی اوحدی در تذکره خویش ذکر او کرده است ۱۲

۵۴ بلقی بیگ از اعیان طائفه شاملوست، بهند آمد در خدمت خانخانان بسر برد، مثنوی محمود و ایاز وی مشهور است ۱۲

۵۵ ملا اوجی، از شعرای زبردست بوده، دیوانش به ده هزار بیت می رسد ۱۲

۵۶ خواجه فخرالدین مستوفی، از فضلای کامل است، در اکثر علوم خصوص ریاضی و شعر و انشا یگانه آفاق است مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اوحدی ١	ابو حامد اوحد الدین	سنہ ٦٣٥ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
اوحدی ٢	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ٧٣٥ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید بہادر والی فارس
اہلی ٣	مولانا اہلی	سنہ ٩٣٤ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اہلی ٤	مولانا اہلی	سنہ ٩٤٢ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ایاز ٥	ایاز منجم	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد ٦	میر محمد احسن	سنہ ١١٢٣ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

١ه **ابو حامد اوحد الدین** مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ست معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بود شیخ محی الدین ابن عربی را دریافتہ ست ۱۲

٢ه **شیخ اوحدی مراغی** مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ست مثنوی جام جم از و بیادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست در صفہان فوت شدہ ۱۲

٣ه **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

٤ه مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال از وست ۱۲

٥ه **ایاز منجم** غلام زینت بیگم عمہ شاہ عباس ماضی ست بہ تیغ قہر آن بادشاہ ہلاک شد ۱۲

٦ه **میر محمد احسن** مدتے با آصف جاہ نظام الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش ہزاری ممتاز گردید، در عہد فرخ سیر بتحریر شاہنامہ مامور شد و تا آخر عہد بانجام رسانید، مرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در اکبرآباد ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ایزدی ۱ے	محمد شریف	٠	قزوین	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
ایما ۲ے	میرزا هادی	٠	صفهان	"	٠
ایما ۳ے	میرزا اسمعیل	سنه ۱۱۳۲ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بار موحده

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بابر ۴ے	ظهیر الدین بابر شاه	سنه ۹۳۷ھ	هرات	خراسان	خود بادشاه بود
باذل ۵ے	میرزا رفیع خان	سنه ۱۱۲۳ھ	مشهد	"	اورنگ زیب والی هند
باقر ۶ے	میر باقر	٠	کاشان	عراق عجم	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور

۱ے محمد شریف، از شعرای عهد جهانگیری ست، در مثنوی گوئی مهارت داشت ۱۲

۲ے میرزا هادی، از مشهد باصفهان آمده مشغول افاده بود، در اوائل سانحهٔ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

۳ے میرزا اسمعیل، همتها با میر نجات و شفیعا و غیرهما همطرح بود ۱۲

۴ے ظهیر الدین بابر شاه، از سلاطین عالیجاه بود، کمال فهم و فراست داشت قامت قابلیتش بکمالات ظاهری آراسته بود، در کابل بسراے جاوید رفت و همانجا مدفون شد ۱۲

۵ے میرزا رفیع خان، پسر میرزا محمود مشهدی ست کتاب حملهٔ حیدری از وست در سلک امرای زمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاهر مشهدی معروف بوزیر خان از مشهد وارد هندوستان شده ۱۲

۶ے میر باقر، اصلش از کاشان ست، از انجا بهندوستان رفته، در شهر خود کارخانهٔ بافندگی داشته، انچه بهم میرسانید بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
باقر ۱ھ	میرزا باقر وزیر	سنه ۱۰۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
باقر ۲ھ	باقر خورده فروش	سنه ۱۰۳۸ھ	کاشان	"	ابراهیم عادلشاه والی دکن
باقیا ۳ھ	عبدالباقی	.	نائن	"	جهانگیر شاه والی هند
باقی ۴ھ	میر عبدالباقی صدر ایران	.	کاشان	عراق عجم	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
باقی ۵ھ	عبدالباقی	سنه ۱۰۵۰ھ	قزوین	"	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی ۶ھ	عبدالباقی	.	گوناباد	خراسان	

۱ھ میرزا باقر، در زمان شاه سلیمان صفوی در سلک قوروان شاهی بود بعد از آن بوزارت قورچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفهان نشو و نما یافته ۱۲

۲ھ باقر خورده فروش از ایران بدکن آمده در بیجاپور اقامت داشته ۱۲

۳ھ عبدالباقی در زمان شاه عباس ثانی بهند آمده مدتها در بنارس توطن اختیار نمود، قصیده در مدح صاحبقران ثانی بمسامع بادشاهی رسانید بفرمان خاقان هنرپرور او را بزر سنجیده مبلغ همسنگ او را که پنجهزار روپیه بود باو دادند، در زمان شاه سلیمان صفوی بازگشته در اصفهان ساکن گردید ۱۲

۴ھ میر عبدالباقی از اولاد شاه نعمت الله ولی قدس سره العزیز ست در عهد شاه اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب داده ست، در انشا مهارت تمام داشت ۱۲

۵ھ این قاضی جهان ست ۱۲

۶ھ عبدالباقی از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراهیم میرزا جاهی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدر[1]	بدر الدین	سنہ ۶۹۰ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغوان خاں والی فارس
بدر[2]	بدر الدین	۰	کرمان	"	سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بدر[3]	بدر الدین فخر الزماں	سنہ ۷۴۵ھ	چاچ	"	محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند
بدر[4]	مولانا علی بدر	۰	ہرات	"	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع[5]	میرزا بدیع الزمان	سنہ ۱۱۲۱ھ	نصیر آباد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا صفوی والی ایران
بدیع[6]	میرزا بدیع	۰	سبزوار	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[1] بدر الدین شاگرد مجد الدین ہمگرست، اکثر در صفہان می بود مداح خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان مرحمت ہا دیدہ ست ۱۲

[2] بدر الدین، معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

[3] بدر الدین فخر الزماں از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہور ست، بخطاب فخر الزماں ممتاز بود، چاچ و شاش مشہور بتاشقند از توابع فرغانہ خراسان ست ۱۲

[4] مولانا علی بدر، معاصر صاحب تاریخ لب الالباب ست، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

[5] میرزا بدیع الزماں خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہور ست، سلطان حسین صفوی ورا بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدہ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیر آباد متصل بہ صفہان است ۱۲

[6] میرزا بدیع، از سادات سبزوار ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع[51]	میرزا بدیع	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع[52]	میرزا بدیع الزمان	۰	همدان	۰	۰
بدیع[53]	بدیع الدین اتابک	۰	انجدان	۰	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی[54]	ملا محمد یوسف	سنه ۸۹ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان[55]	آقا صالح	سنه ۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان[56]	میر برهان	۰	ابرقوه	فارس	۰
برندق	ملا برندق	۰	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	سنه ۹۵ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ میرزا بدیع، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفهان می بود ۱۲

۵۲ میرزا بدیع الزمان استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

۵۳ بدیع الدین اتابک از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است، رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

۵۴ ملا محمد یوسف، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

۵۵ آقا صالح، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورد و بهمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ میر برهان، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بزمی ۵۱	عبد الشکور	.	همدان		صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
بساطی ۵۲	ملا بساطی	.	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	.	تبریز	عراق عجم	.
بسحاق ۵۳	جمال الدین	سنه ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
بقائی ۵۴	میر ابو البقا	سنه ۹۴۸ھ	ابرقوه	فارس	سلطان حسین میرزا والی هرات
بلبل	ملا بلبل	.	یزد	عراق عجم	.
بندار ۵۵	خواجه کمال الدین	سنه ۴۰۱ھ	رے	"	سلطان مجد الدوله والی دیلم
بهار	بهار الدین	.	خوارزم	"	سلطان تکش خوارزم شاه والی خوارزم

۵۱ عبد الشکور، اکثر در اردوی شاه عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت مثنوی فرهاد و شیرین در سلک نظم کشیده ۱۲

۵۲ ملا بساطی، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودهٔ خواجه عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاه او را بر یک بیت هزار دینار صله داد ۱۲

۵۳ جمال الدین بسحاق اطعمه، مردے فاضل کامل و معاصر شاه نعمت الله کرمانی است، بیشتر مصاریع خواجه حافظ و گاهی مصارع شاه نعمت الله در تعریف اطعمه تضمین کرده است ۱۲

۵۴ میر ابو البقا، از فضلا و دانشمندان روزگار، و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا است ۱۲

۵۵ خواجه کمال الدین، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدوله دیلمی، از اجلهٔ روزگار بود، به لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهائی[۱]	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهائی[۲]	شیخ بهاء الدین زکریا	سنه ۶۶۱ھ	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی[۳]	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی[۴]	بهاء الدین	٠	یزد	عراق عجم	٠
بهائی[۵]	میرزا جان	٠	صفهان	″	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی[۶]	مولانا بهجتی	٠	٠	٠	٠
بهرام[۷]	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی[۸]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۵۰۰ھ	سرخس	″	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی

۱ه بهاء الدین محمد اوشی از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۲ه شیخ بهاء الدین زکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

۳ه شیخ بهاء الدین معاصر باقر داماد و شاگرد عبدالله یزدی ست، رساله اصطرلاب و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین و مشرق الشمسین و مفتاح الفلاح و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفه اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۴ه از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

۵ه برادر میرزا واهب صفاهانی ست، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

۶ه بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

۷ه حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۸ه ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصر الدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وی میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہشتی[۱]	ملا محمود	سنہ ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہجہان والی ہند
بیان[۲]	میرزا مہدی	سنہ ۱۰۹۵ھ	ہمدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنہ ۹۱۸ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بیانی[۴]	خواجہ شہاب الدین عبد اللہ	سنہ ۹۲۲ھ	کرمان	"	"
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنہ ۱۰۸۲ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بیخودی	ملا بیخودی	۰	سمنان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنہ ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] ملا محمود در فن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہان بہند آمدہ در سلک ملازمان شاہی بہ تعلیم شاہزادہ مرادبخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مہدی ہمشیرزادہ ابوطالب کلیم ست در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ و در دکن فوت شد ۱۲

[۳] بنائی قلندر بہ یمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

[۴] خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید در فن انشا زبان خامہ معجز بیان ید بیضا نمودہ ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در ہرات وفات یافتہ ۱۲

[۵] سرخوش دہلوی تاریخ وفاتش گفتہ ؎ جامی از جام حق بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبد القادر از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہرچند اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد — میرزا بیدل از عالم رفت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	سنه ۹۷۲ه	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
بیگانه[۳]	میرزا ابوالحسن کلانتر	۰	نیشاپور	"	شاه جهان والی هند
بینش	میر بدیع	۰	مشهد	"	"
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	سنه ۱۱۰۰ه	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
بینوا[۵]	شاه خلیل الله	۰	دهلی	"	محمد شاه والی هند
پور[۶]	پور بهار جامی	۰	جام	خراسان	اباقاخان والی فارس

۱ه ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پهلوان مولوی جامی ست، شاعر سخندان بوده ۱۲

۲ه ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بوده است ۱۲

۳ه میرزا ابوالحسن، از خویشان میر ابو المعالی نیشاپوری در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شده ۱۲

۴ه ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگ زیب در هندوستان بوده، دیوان شعر ترتیب داده، ابیات خوب ازوی به نظر رسید ۱۲

۵ه شاه خلیل الله، خلف الصدق خلیفه ابراهیم ست، مطالب عالیه تصوف را در رباعیات موزون کرده است ۱۲

۶ه پور بها، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست، شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست، از خواجه شمس الدین صاحب دیوان نوازشها دیده، در هجو و هزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
پیامی [۵۱]	شیخ عبد السلام	.	لار	فارس	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تاثیر [۵۲]	میرزا محسن	.	صفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج [۵۳]	رئیس تاج الدین	.	سرخس	خراسان	.
تاج	میرزا تاج	.	تبریز	عراق عجم	.
تجلی [۵۴]	ملا علی رضا	سنه ۱۰۸۰ھ	یزد	"	شاهجهان والی هند
تجلی [۵۵]	محمد محسن	.	صفهان	عراق عجم	.

[۵۱] شیخ عبد السلام از شاگردان علامه دوانی بوده مدتها وزارت شاه علاء الملک ابن نور الدهر لاری کرده عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافته بخدمت نظام شاه درجهٔ امارت یافت ۱۲

[۵۲] میرزا محسن شاعر شیرین مقال است دیوانش به ۵ هزار بیت است مدتی وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنهٔ صفهان فوت کرد ۱۲

[۵۳] تاج الدین رئیس سرخس بوده در نظم و نثر صاحب قدرت است ۱۲

[۵۴] ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانهٔ دوران بود از تلامذه آغا حسین خوانساری است اکثر در صفهان بافاده مشغول می بود، در اوائل شباب بهند آمده در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵۵] محمد محسن اعمی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تحقیر	شریف خان	۰	۰	۰	۰
تراب[۱]	میرزا ابوتراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی[۲]	ملا ترابی	۰	بلخ	خراسان	امام قلی خان والی بلخ
تسلی[۳]	حاجی محمد ابراهیم	۰	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی[۴]	میر علی اکبر	۰	کاشان	عراق عجم	〃
تضیف[۵]	حاجی محمد طالب	۰	اصفهان	〃	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[۶]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۰۰ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تعظیم[۷]	شاه تعظیم	۰	قم	عراق عجم	۰

۱ ابن محمد طاهر است ۱۲

۲ ملا ترابی شاعر سنجیده بود، امام قلی خان والی بلخ وی را بزر کشید ۱۲

۳ حاجی محمد ابراهیم بهندوستان آمده با مسیح الزمان الهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی و شاگرد فهمی است، با ابوالفضل صحبتها داشت ۱۲

۴ میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان است، با ابوالفضل مصاحبت بود ۱۲

۵ حاجی محمد طالب، بهند آمد ۱۲

۶ ملا محمد تقی، در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

۷ شاگرد میرزا صائب است، و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی[۵۱]	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
تقی[۵۲]	حکیم تقی الدین	۰	قم	〃	۰
تقی[۵۳]	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی[۵۴]	آقا تقی معرف	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین[۵۵]	سید رضا خاں	۰	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا[۵۶]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

۵۱ **میر تقی اوحدی** از اولاد تقی اوحدی بلیانی ہست در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ہست و آں را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

۵۲ **حکیم تقی الدین** از مشاہیر عراق ست ۱۲

۵۳ **ملا تقی** از اقوام ملا نظیری ست در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

۵۴ **آقا تقی معرف** در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

۵۵ **سید رضا خاں** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست امرا و سلاطین ہند عزت احترام او مرعی داشتند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

۵۶ **میرزا محمد علی** در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
اورنگ زیب عالمگیر والی هند	عراق عجم	شهرستان	سنه ۱۱۱۶	میرزا عبد اللطیف خان	تنها[۱]
شاه عباس ثانی والی ایران	"	قم	٠	میرزا محمد سعید	تنها[۲]

باب ثاء

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
محمد شاه والی هند	هندوستان	اله آباد	سنه ۱۱۵۱	میر محمد فضل	ثابت[۳]
صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند	خراسان	مشهد	سنه ۱۰۶۷	ملا محمد حسن	ثانی[۴]
جلال الدین اکبر شاه والی هند	"	مشهد	سنه ۹۹۶	خواجه حسین	ثنائی[۵]

[۱] میرزا عبد اللطیف خان شاعر کامل خواهرزاده میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[۲] میرزا محمد سعید خلف حکیم باقر از اطبا شاه عباس ثانی بوده، دیوانش متداول ست قریب ده هزار بیت دارد، گاهی سعید هم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[۳] میر محمد فضل بدخشانی اصل ست مولدش در اله آباد بود، نبیره اسلام خان متخلص بوالا و برادرزاده نواب همت خان ست که در عهد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شهر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، واغستانی گوید که تولدش در دار الخلافه دهلی واقع شده، دیوانش تقریباً پنج هزار بیت بوده باشد ۱۲

[۴] ملا محمد حسن پسر ثانی مشهدی ست در عین جوانی فوت کرده، بهند آمده بود ۱۲

[۵] خواجه حسین در عنفوان جوانی در مشهد مقدس بخدمت سلطان ابراهیم جاهی صفوی بود، قبل از آمدن بهند بادلی دشت بیاضی مشاعرات مباحثات داشت، در هندوستان با غزالی و فیضی و عرفی هم صحبت بود، صدو همی که در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجه حسین ست، مرقدش در لاهور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جابر	ملا ابوجابر	.	غزنی	خراسان	.
جامی ۵۱	مولانا عبدالرحمن	سنه ۸۹۸ه	جام	״	سلطان حسین میرزا والی هرات
جامی	ملا جامی	.	نهاوند	عراق عجم	.
جاوید ۵۲	ملا علی	سنه ۱۰۱۰ه	مازندران	طبرستان	.
جاهی ۵۳	ابراهیم میرزا	سنه ۹۸۵ه	صفاهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی ۵۴	سید عبدالواسع	سنه ۵۵۵ه	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ مولانا عبدالرحمن، صاحب تصانیف عالیه است که عدد آنها موافق عدد اسمش پنجاه و چهار می شود، درفن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفته ــ کاشف سر الهی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر آله ۱۲

۵۲ ملا علی، درفضیلت و کمالات مشهور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفهان فوت کرد ۱۲

۵۳ ابراهیم میرزا، از شاهزادهاے والا گوهر صفویه ست، جامع جمیع حسنات صوریه و معنویه بود، روز یکشنبه چهاردهم ذیحجه در سنه ۹۸۵ه برادرش شاه اسمعیل ثانی شهید کرد ۱۲

۵۴ سید عبدالواسع، درفن خویش گانهٔ دوران ست، تا حال کسے را از شعرا شیوهٔ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب به هشت هزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جذلی [۵۱]	میرزا جذلی	.	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جرأت [۵۲]	میر موسوی خاں	سنہ ۱۱۶۵ھ	اورنگ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
جسمی [۵۳]	ملا جسمی	.	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
جعفر	جعفر بیگ	.	"	"	.
جعفر [۵۴]	ابوالحسن جلال الدین	.	فراہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
جعفر [۵۵]	میر جعفر	.	کاشان	"	"
جعفر [۵۶]	قوام الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جعفری	میر محمد جعفر	.	تبریز	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۵۱ میرزا جذلی از کلانتر زادہای خوانسار است ۱۲

۵۲ میر موسوی خان گیلانی الاصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاہ بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ ملا جسمی جسم سخن را جان است، در عہد اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بہند آمد ۱۲

۵۴ ابوالحسن جلال الدین از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشہور امصار است، و اغستانی تخلص شے ابوالحسن نوشتہ ۱۲

۵۵ میر جعفر مکتب دار از خوش سخنان کاشان است، در عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۵۶ میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بہند آمدہ ترقیات کرد، از شاہ سلیمان شان ہند (اکبر شاہ) آصف خاں لقب یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جعفری	میر خود	۔	ساوہ	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۱]	خواجہ جلال الدین	۔	شروان	آذربیجان	شاہ شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	۔	زوارہ	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جلال[۲]	ملک جلال الدین	۔	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۳]	سید جلال الدین	۔	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجہ جلال الدین	۔	اردستان	"	۔
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	۔	بیجاپور	ہندستان	۔
جمال[۴]	جمال الدین عبد الرزاق	۔	صفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم

[۱] خواجہ جلال الدین، از شعراے کامل و اطباے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

[۲] ملک جلال الدین از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

[۳] سید جلال الدین، بغایت دانشمند و فہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

[۴] جمال الدین عبد الرزاق، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیۂ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر قراح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجد ہمگر و رکن الدین دعوید ار قمی و اثیری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمال[۱]	میر جمال الدین	۰	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل اللہ	سنہ ۹۴۲ھ	دہلی	ہندستان	بادشاہ والی ہند
جناب[۴]	میرزا ابو طالب	سنہ ۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جنات[۵]	میرزا فتح اللہ	سنہ ۱۱۴۸ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنستی[۶]	شیخ زین الدین	۰	"	"	۰

۱؎ میر جمال الدین از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبد الرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ہست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

۲؎ میر جمال الدین از جملہ اسد آباد (از توابع ہمدان است) از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

۳؎ شیخ فضل اللہ از معرفت بہرۂ وافی داشت، با مولوی جامی ہمصحبت بودہ ست مدفنش در دہلی ست ۱۲

۴؎ میرزا ابو طالب در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵؎ میرزا فتح اللہ ولد میرزا مہدی در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

۶؎ شیخ زین الدین از جملہ درویشان صفہان ہست، کلیاتش قریب بیست ہزار ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنه ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	۰	۰	۰	۰
جویا[۵۱]	میرزا داراب بیگ	سنه ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاتم	حاتم بیگ عطار	۰	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[۵۲]	خواجه حاتم بیگ	سنه ۱۰۰۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
حاتم[۵۳]	مولانا حاتم	سنه ۹۹۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۵۴]	ملا محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵۵]	ملا محمد حاجی	۰	طهران	عراق عجم	۰

۵۱ **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست و تولدش در کشمیر بوده بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیده در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

۵۲ **خواجه حاتم بیگ** از اولاد خواجه نصیرالدین طوسی ست در کرمان وزیر بکتاش خان بود بعد ازاں بوزارت شاه عباس ماضی مقرر شد ۱۲

۵۳ **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاه عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبه بود، با محتشم و وحشی و فهمی و شجاع و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیان داشت ۱۲

۵۴ **ملا محمد**، از افاضل زمان بوده ۱۲

۵۵ **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	سنہ ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	۰	بلخ	خراسان	۰
حامل	شاہ باقر	سنہ ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	سنہ ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

[۱] **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبدالرزاق ست کمال قابلیت داشت اشعار خوب گفته، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہان می بود ۱۲

[۲] **شیخ الاسلام حارثی**، قدوه ارباب طریقت ہست، محمد عوفی گوید در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفاده نموده ام، در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہورست ۱۲

[۳] **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلمرو معانی و یوسف مصر سخندانی ست نمک کلامش شور افگن انجمنہاست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزده بپایہ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ست کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الہیہ را پرده نشین استعارات و مجاز کرده و معانی خاص را بعبارت خط و خال بر آورده تا نظر ہر نامحرمے بر رخساره حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چون در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافته، در سنہ ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنہ ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلی ماده تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حاکم	حکیم بیگ خان	سنه ۱۱۸۲ھ	لاهور	هندوستان	محمد شاه والی هند
حالتی[۱]	قاسم بیگ افشار	سنه ۱۰۰۰ھ	طهران	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حالی[۲]	سید عبد الله	•	اصفهان	»	شاه عباس ماضی والی ایران
حالی[۳]	شمس الدین	•	یزد	»	»
حالی	میرزا حالی	•	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنه ۹۲۸ھ	هرات	»	سلطان حسین میرزا والی هرات
حامدی[۴]	میرزا حامد	•	قم	عراق عجم	طهماسپ شاه ماضی والی ایران
حامدی[۵]	ملا حامدی	•	شوستر	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	•	یزد	عراق عجم	•
حبیب	میرزا حبیب	•	شوستر	فارس	•

[۱] قاسم بیگ افشار از مشاهیر شعرای شاه طهماسپ صفوی است از علوم صاحب بهره بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۲] سید عبد الله، متتبع اوضاع میرزا صائب است تخلص نیز از ایشان یافته، دیوان قصیده و غزلش تخمیناً بیست هزار بیت باشد ۱۲

[۳] شمس الدین، از جمله افاضل زمان شاه عباس ماضی بوده ۱۲

[۴] میرزا حامد، از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی ست ۱۲

[۵] ملا حامدی، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حبیب [۵۱]	خواجه حبیب الله	.	اصفهان	عراق عجم	
حبیب [۵۲]	میرزا حبیب الله		شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مهدی	.	مشهد	خراسان	
حرفی [۵۳]	ملا حرفی	سنه ۹۷۱ھ	صفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حزین [۵۴]	شیخ محمد علی	سنه ۱۱۸۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند
حزنی [۵۵]	تقی الدین	سنه ۹۷۷ھ	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حسابی [۵۶]	میرزا سلیمان	.	نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

[۵۱] **خواجه حبیب الله**، از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

[۵۲] **میرزا حبیب الله** برادر میرزا عبدالله عشق و عم میرزا داود است در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

[۵۳] **ملا حرفی**، خواهرزاده ملا بیکسی است ۱۲

[۵۴] **شیخ محمد علی** اصلش از لاهیجان است و در اصفهان نشو و نما یافته، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود، در اواسط عمر بهندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

[۵۵] **تقی الدین** قدوهٔ فضلا و کعبهٔ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۵۶] **میرزا سلیمان** در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت ۵۱	ملا سید محمد	٠	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	٠	کاشان	عراق عجم	
حسن ۵۲	سید اشرف الدین حسن	سنه ۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن ۵۳	خواجه نجم الدین حسن	سنه ۷۳۱ھ	دهلی	هندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن ۵۴	ملا حسن متکلم	٠	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن ۵۵	حسن علی	٠	صفاهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ ملا سید محمد شاعر مشهور از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد، تولد سید مذکور در آن بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن همراه پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعر او کم است اما عذوبت و سلاست بسیار دارد ۱۲

۵۲ سید اشرف الدین حسن ابن ناصر علوی از اهل سلوک و زهد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت هفتاد هزار کس در پای منبر او حاضر بودند می گریستند" در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

۵۳ خواجه نجم الدین حسن از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیاء دهلوی قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانه عامره وفاتش در سنه ۷۳۸ھ نوشته ۱۲

۵۴ ملا حسن مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی ست ۱۲

۵۵ حسن علی، از اجله اصفهان ست ۱۲،

عهد	ملک	وطن	سنه وفات	نام	تخلص
•	فارس	شوستر	•	حسن علی	حسن[۱]
جلال الدین اکبر والی هند	عراق عجم	قزوین	•	قاضی حسن	حسن[۲]
شاه سلیمان صفوی والی ایران	؍؍	مشهد	•	مرزا احسن خاں	حسن[۳]
عباس شاه ماضی والی ایران	خراسان	هرات	سنه ۱۱۰۰ه	آقا حسن خاں شاملو	حسن[۴]
جلال الدین اکبر والی هند	عراق عجم	یزد	•	حسن علی	حسن[۵]
شاه طهماسپ ماضی والی ایران	؍؍	رے	•	تاج الدین حسن	حسن[۶]
سلطان حسین میرزا والی خراسان	خراسان	هرات	سنه ۹۰۴ه	میر حسین معمائی	حسین
•	عراق عجم	صفهان	•	حسین خلف باقر	حسین

[۱] ملا حسن علی، خلف ملا عبد الله شوستری ست، در فضل و کمال هر دو مشهور زمانند ۱۲

[۲] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاه بمراتب عالیه رسیده، مدتها صوبه داری گجرات نمود ۱۲

[۳] میرزا احسن خان، در اوائل حال در زمان شاه سلیمان صفوی بمهمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشهد مقدس بعبادت پرداخته درگذشت ۱۲

[۴] آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان، بعد از پدر بحکومت هرات سرفراز گردید، میرزا الملک مشرقی و میرزا فصیحی هروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بوده، دیوانش قریب بسه هزار بیت ست ۱۲

[۵] حسن علی، بهندآمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۶] تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین[۵۱]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
حسین[۵۲]	آقا حسین	سنه ۱۱۰۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۵۳]	تاج الدین حسین	.	اصفهان	"	.
حسینی[۵۴]	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ھ	هرات	خراسان	.
حسینی[۵۵]	میر حسینی سادات	سنه ۶۱۸ھ	"	"	هلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	.	اردبیل	.	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۵۱ خواجه حسین بحکم اکبر شاه ترجمه سنگاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

۵۲ آقا حسین اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان است، تصانیف عالیه دارد، اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

۵۳ امیر تاج الدین از اکابر اصفهان است بزهد و صلاح و تقوی گوشه نشین بوده ۱۲

۵۴ سلطان حسین میرزا، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران است در سنه ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست دیوان هم در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی است ۱۲

۵۵ میر حسینی قدوهٔ ارباب دین صاحب کرامات است تصنیفات عالیه ازو یادگار ماند، خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته با شیخ عراقی و شیخ اوحدی هم صحبت بوده، کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزهة الارواح، و سوالات گلشن راز از جمله تصانیفاو مشهور است در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حشری	ملا حشری	٠	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
حشمت [1]	امام قلی	سنه ۱۲۰۱ھ	صفهان	"	محمد شاه والی هند
حشمت [2]	میر محتشم علی	سنه ۱۱۶۴ھ	دهلی	هندوستان	"
حضوری [3]	میر عزیز الله	سنه ۱۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ الله	سنه ۱۱۶۰ھ	صفهان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
حقیری [4]	شهاب الدین احمد	٠	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	٠	شیراز	فارس	٠
حکیم	فضل الله	٠	اردستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
حاشم [5]	میرزا جانی	٠	سند	هندستان	٠

[1] امام قلی در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[2] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان است دیوانش قریب بهفت هزار بیت است بسیار خوش سلیقه و شیرین زبان واقع شده ۱۲

[3] میر عزیز الله، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[4] شهاب الدین احمد، پرهیزگارے بود معروف، معاصر شاه طهماسپ صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیده و غزل مهارت کامل داشت ۱۲

[5] میرزا جانی، از شاهزاده های سند است، در نظم سلیقه کامل داشت ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم	خراسان	بخارا	سنہ ۶۷۰ھ	حمید الدین	حمید[۱]
شہاب الدین غوری والی ہند	ہندوستان	ناگور	سنہ ۶۴۳ھ	شیخ حمید الدین	حمید[۲]
یعقوب بن لیث والی خراسان	خراسان	بادغیش[۵]	سنہ ۲۱۹ھ	حکیم حنظلہ	حنظلہ[۳]
جلال الدین اکبر شاہ والی ہند	عراق عجم	کاشان	سنہ ۱۱۰۰ھ	مولانا حیاتی	حیاتی[۴]
〃	طبرستان	گیلان	سنہ ۱۰۱۵ھ	ملا حیاتی	حیاتی[۵]
شاہ طہماسپ ماضی والی ایران	خراسان	ہرات	سنہ ۹۴۸ھ	میر حیدر کلیچہ	حیدر[۶]
جلال الدین اکبر شاہ والی ہند	عراق عجم	تبریز	سنہ ۱۰۰۰ھ	میر حیدر	حیدری[۷]

بادغیس[۵]

۱ حمید الدین ابن استاد شمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک بنزل بود با حکیم سوزنی ہجو کردہ

۲ شیخ حمید الدین از کبار طبقۂ علیۂ صوفیہ ست مولد و منشش ناگورست بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیدہ و خرقہ از خواجہ معین الدین چشتی یافتہ ۱۲

۳ حکیم حنظلہ از استادان قدیم ست گویند از وی بیشتر کمتر شعر فارسی گفتہ اند از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

۴ مولانا حیاتی از شعرای زمان شاہ طہماسپ صفوی بودہ تقی اوحدی نوشتہ کہ "من او را دیدہ ام" در ہند وفات یافتہ ۱۲

۵ ملا حیاتی در زمان اکبر شاہ بہند آمد یکبار جہانگیر بادشاہ او را بزر کشید بتقلید شاہ عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۶ میر حیدر کلیچہ با آنکہ امی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگنان می ربود ۱۲

۷ میر حیدر از شاگردان مولانا لسانی ست با وحشی مباحثات داشت در برابر سہو اللسان ریف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینہای خوب کردہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

خاری[۲]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۳]	میرزا شریف	۰	"	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[۵]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۲۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱؎ ملا حیرتی اصلش از ماوراء النہر است پیوستہ بہ ہجو اہل سنن قصائد میگفت کہ نمی تواں دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

۲؎ ملا خاری از عزیزان عہد اکبری بودہ ست ۱۲

۳؎ میرزا شریف از تبارزہ صفہان ست وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

۴؎ افضل الدین درمیان عجم باتفاق خردمنداں و سخنوران محکم ہم گوی شاعرے پیدا نشدہ است احدے را عدیل خود ندیدہ است مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

۵؎ میرزا جانی، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۶؎ سید حسین در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خالص	فخرالدین	۰	ہرات	خراسان	
خالد[۱]	فخرالدین	۰	مرو	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[۲]	حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[۳]	امیر ابوالحسن	سنہ ۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی[۴]	مولٰنا حیدر	۰	تون	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری[۵]	ملا خضر	۰	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنہ ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

۱ه فخرالدین از افاضل دانشمندان ست با حکیم انوری دوستی بسیار داشته ۱۲

۲ه حسین بیگ در عہد شاہ عباس ماضی بمرتبہ امارت رسیدہ و کمال قابلیت داشت ۱۲

۳ه امیر ابوالحسن امیر شعرا و خسرو بلغا ست بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہریک با صد ہزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست ہشتاد و چہار سال عمر یافت خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

۴ه مولانا حیدر بہندوستان آمدہ بملازمت مہابت خان بسر می برد ۱۲

۵ه ملا خضر معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خطایا	قمر الدین	۰	هرات	خراسان	۰
خطائی[1]	شاه اسمعیل صفوی	سنه ۹۳۰	صفاهان	عراق عجم	۰
خلقی[2]	ملا خلقی	۰	شوشتر	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
خلقی[3]	میر محمد یوسف	۰	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل[4]	سلطان خلیل میرانشاه	سنه ۸۱۲	سمرقند	″	۰
خلیل[5]	میرزا باقر	۰	کاشان	عراق	شاه سلیمان صفوی والی ایران
خواجو[6]	ابو العطا ملا محمود	سنه ۷۵۳	کرمان	خراسان	سلطان ابو سعید خان والی فارس

[1] شاه اسمعیل صفوی از شهنشاهان ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است در فارسی و ترکی صاحب دیوان است ۱۲

[2] ملا خلقی از شاعران اکبر شاه بود، آخر به شیراز مراجعت کرد ۱۲

[3] میر محمد یوسف به تجارت معیشت می کرد ۱۲

[4] سلطان خلیل ابن میران شاه ابن امیر تیمور صاحبقران است بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشت ۱۲

[5] میرزا باقر، در مشهد مقدس ساکن بود و همانجا فوت شد، دیوانش چهارده هزار بیت است ۱۲

[6] ابو العطا ملا محمود، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابو سعید خان بوده، معاصر شیخ سعدی است صاحب دیوان است مثنوی روضة الانوار در جواب مخزن اسرار گفته و مثنوی همای و همایون بتمامی در بغداد گفته، خوابگاهش قل الله اکبر شیراز است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
خواجه[1]	۰	۰	هرات	۰	۰
خیال[2]	میرزا غیاث		شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران

باب د

داعی[3]	ملا داعی	۰	انجدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
داعی[4]	شاه داعی الی الله	سنه ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاه شجاع والی فارس
دانش[5]	میر رضی	سنه ۱۰۶۵ھ	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

[1] داغستانی در تذکرهٔ خود ذکر او کرده ۱۲

[2] میرزا غیاث، خلف الصدق میرزا صدرا و نوادهٔ میر باقر داماد است، بهمه طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت، و در فضل و عرفان نمونهٔ جد خود بود ۱۲

[3] ملا داعی مردی صوفی منش برادر آکا طیفور است، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[4] شاه داعی الی الله، مولد و منشاش شیراز است، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاه نعمت الله ولی و حافظ شیرازی است، علم حدیث از ابن جزری فرا گرفته، دیوانش پنجاه هزار بیت بوده باشد، شش مثنوی مسمی به ستهٔ نظام است، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشته است، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاه اهل راز است ۱۲

[5] میر رضی، از ارباب دانش و کمال بود، بهند آمد در خدمت شاهجهان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود [۱]	میرزا داود	سنه ۱۱۲۳ه	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی [۲]	ملا درکی	٠	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش [۳]	عزیز الله	٠	قزوین	""	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور [۴]	میرزا رفیع	٠	٠	٠	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی [۵]	استاد ابو منصور	سنه ۳۴۱ه	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	٠	سبزوار	""	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰ه	سمرقند	""	""

[۱] میرزا داود، خلف الصدق میرزا عبد الله عشق ست، در وفور فضل و کمال یگانهٔ زمان خود بوده، اشعار آبدار ازو یادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] ملا درکی از شاعران مقرر زمان معاصر شاه عباس ست ۱۲

[۳] عزیز الله، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

[۴] میرزا رفیع، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمد و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

[۵] استاد ابو منصور، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[۱]	علامہ جلال الدین	سنہ ۹۰۸ھ	دوان	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذرہ[۲]	میرزا عبداللہ	سنہ ۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	۰	تبریز	″	۰
ذکی[۳]	ملا ذکی	سنہ ۱۰۳۰ھ	ہمدان	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[۴]	علی شاہ	۰	اردستان	″	″
ذوقی[۵]	محمد امین کمان	سنہ ۹۴۹ھ	کاشان	″	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۱ علامہ جلال الدین، معاصر صدر شیرازی ست کہ درسنہ ۹۰۸ھ فوت شد علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود کردہ ہست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز تحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد، صاحب تصانیف عالیہ ہست ۱۲

۲ میرزا عبداللہ، فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدۂ خرم آباد فوت شد، یا در مضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی وشاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

۴ علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبۂ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیدہ شدہ صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی واز دوستانی یکے ست ۱۲

۵ محمد امین، باکمال فضیلت پرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست، چندی در خراسان، فارس وعراق سیاحت کردہ در قصبۂ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ذو الفقار[۵۱]	سید قوام الدین حسینی	سنه ۶۸۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذهنی[۵۲]	میر حیدر	۰	صفهان	عراق عجم	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رابعه[۵۳]	رابعه	۰	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی خراسان
رازی[۵۴]	میر عسکری عاقل خان	سنه ۱۱۰۸ھ	خواف	،،	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
رازی[۵۵]	مولانا رازی	۰	شیراز	فارس	سام میرزا صفوی والی ایران
رازی[۵۶]	زنانای نقاش	۰	صفهان	عراق عجم	۰

۵۱ سید قوام الدین حسینی، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفهانی ست، مدفنش در مقبرة الشعرا سرخاب است ۱۲

۵۲ میر حیدر، در خدمت عادل شاه می بود ۱۲

۵۳ رابعه، زین العرب بنت کعب، صاحب فارق هر دو زبان تازی و دری بود، در هر دو لغت شعرهای آبدار بسیار گفته است، آخر زمان سامانیه دریافت و معاصر آل بابویه و رودکی بود ۱۲

۵۴ میر عسکری عاقل خان، در خدمت عالمگیر بادشاه کمال اقتدار داشت، قصهٔ پدماوت از هندی بفارسی نقل نموده است، دو سه مثنوی دیگر هم گفته، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است اما در هند متولد شده، ناصر علی سرهندی مادهٔ تاریخ فوتش و ناظم عادل بود، گفته ۱۲

۵۵ مولانا رازی، سام میرزا صفوی در تذکرهٔ خود موسوم به تحفهٔ السامی ذکر او کرده است ۱۲

۵۶ زنانای نقاش، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
راسخ	میر محمد زمان	سنه ۱۱۰۷ھ	سرهند	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
رضی	فصاحت خان	٠	٠	٠	(از بهار عجم)
رافعی ۲ھ	ابو سعید بابویه	٠	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچهر سلجوقی والی شروان
رافعی ۳ھ	عز الدین	٠	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم ۴ھ	میرزا سعید الدین	سنه ۱۱۴۱ھ	مشهد	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران و
					شاه جهان والی هند
راهب ۵ھ	میرزا جعفر	سنه ۱۱۶۶ھ	اصفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی هند

۱ھ میر محمد زمان از مردم سرهند بوده، در آخر عهد عالمگیر بادشاه در سرهند فوت گردید ماده تاریخ از سر خوشش سه خرد گفت با دل که راسخ برد ۱۲

۲ھ ابو سعید بابویه خاقانی مدح شے کرده است ۱۲

۳ھ عز الدین مولدش اسفراین است، اما بعضے از سبزوارش گفته اند محمد عوفی گوید که از روسای خراسان است ۱۲

۴ھ میرزا سعید الدین خلف خواجه عنایت ست، با پدر خود بهند آمد و آخر در زمان شاه سلیمان صفوی به منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظیمائے نیشاپوری و شوکت و مقیمائے مشهدی ست ۱۲

۵ھ میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفهان ست نواده فی فعل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست که با آزاد بلگرامی در سفر لاهور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رائج[۵۱]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	۰	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
بیع	ملا بیع	۰	ابہر	عراق عجم	
رجائی[۵۲]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲	صفہان	״	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[۵۳]	زین العابدین	۰	تون	خراسان	
رحیمی[۵۴]	عبد الرحیم خاں	۰	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	۰	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	۰	قم	״	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[۵۵]	محمد محسن بیگ	۰	ہمدان	״	״

۵۱ میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ، و در شہر خود بسر می برد،
ع رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۲ خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

۵۳ زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

۵۴ عبد الرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی
کمال مہارت داشتہ ۱۲

۵۵ محمد محسن بیگ، در میدان سخنوری گوی از دیگران بردہ، در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی
در تبریز عسس گشتہ و ہم دراں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[1]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی و والی خوارزم
رشید[2]	خواجہ رشید الدین	۰	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[3]	استاد ابو محمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	۰	خوانسار	عراق عجم	۰
رضا	رضا بیگ	۰	ہمدان	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضا[4]	آقا رضا	۰	گیلان	طبرستان	۰
رضا[5]	میرزا محمد رضا	۰	اصفہان	عراق عجم	۰

[1] رشید الدین وطواط، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، اہل شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

[2] خواجہ رشید الدین از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود، مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

[3] استاد ابو محمد، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا از وست ۱۲

[4] آقا رضا، بہ اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقۂ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنہ برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

[5] میرزا محمد رضا، خلف اخوند بابا و مجلسی ست، در فقہ و حدیث و تفسیر بہرۂ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلای افاغنہ در اصفہان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رضا[51]	آقا رضا پاشا	•	صفهان	عراق عجم	•
رضا	میر محمد رضا	•	قم	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	•	•	صفهان	″	•
رضی[52]	میر رضی	•	ارتیمان	″	شاه عباس ماضی والی ایران
رضی[53]	رضی الدین	•	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی[54]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنه ۶۴۲ھ	اسفراین	″	سلطان محمد خوارزم شاه والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	•	قزوین	″	اباقاخان بن هلاکوخان والی خراسان
رضی[55]	قاضی محسن	سنه ۱۰۴۲ھ	صفهان	″	جلال الدین اکبر شاه والی هند

۵۱ آقا رضا پاشا، اصلش نبیرهٔ عباس آباد صفهان ست، باین تخلص میکرد، میرزا طاهر نصیرآبادی شعرش از نقل کرده، بولایت روم رفته چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبه مجاور شد ۱۲

۵۲ میر رضی پدر میرزا ابراهیم ادهم ارتیمانی ست که در عهد شاهجهان بوده، اشعارش در نهایت عذوبت و شستگی واقع شده ۱۲

۵۳ رضی الدین داغستانی گوید که صیت دانش و استادی وی از مشرق تا مغرب بپیوسته ۱۲

۵۴ شیخ رضی الدین علی لالا، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست گویند از یکصد و شصت و چهار شیخ خرقه گرفته و در هند صحبت بابا رتن جوگی را دریافته، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفهان فوت کرد و همانجا مدفون شد ۱۲

۵۵ قاضی محسن در حدت ذهن و دقت فهم عجوبهٔ روزگار بود هر فقره که از نظم و نثر بروی خواندندی بی تامل گفتی که چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع ۵۱	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع ۵۲	رفیع الدین	۰	اہر ع	عراق عجم	سلطان محمود غازان خان والی صفہان
رفیع ۵۳	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۰۱۱ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند
رفیع ۵۴	عبد العزیز	۰	لنبان عہ	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع ۵۵	ملا رفیع	۰	شہرستان	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی ۵۶	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	″	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۵۱ رفیع الدین از دارستگاں بود، گویند طبع دقیق داشت پاس از حقیقت اشیا آگاہی داشت ۱۲

۵۲ رفیع الدین معاصر کمال صفہانی و اثیر اومانی ست ۱۲

۵۳ میرزا حسن بیگ، اصلش از قزوین ست مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرۂ سعادت اندوخت لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

۵۴ عبد العزیز، معاصر کمال صفہانی و از اقران وست، اثیر اومانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد ۱۲

۵۵ ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

۵۶ میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

ع از توابع صفہان ست ۱۲ عہ قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن [۱]	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	.	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح [۲]	میرزا امین	.	شهرستان	″	.
روحانی [۳]	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التتمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی [۴]	ملا روحی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی [۵]	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی [۶]	ملا رونقی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان [۷]	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱ رکن الدین علاء الدوله، معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

۲ میرزا امین، مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

۳ حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

۴ ملا روحی، بسیار خوش طبع و هزال بود ۱۲

۵ سید جعفر، سید پاک نژاد بود، همواره بتوکل از و امیگذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

۶ ملا رونقی، بهند آمده باز بایران بازگشت ۱۲

محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست از جمله اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رودکی[1]	فریدالدین عبداللہ	سنہ ۳۰۳ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	•	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زاری[2]	زاری کمانچہ	•	•	•	•
زائری[3]	خاتون زائری	•	•	•	•
زاہد	میرزا قاسم	•	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	•	•	•	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
زلالی[4]	ملا زلالی	سنہ ۱۰۳۱ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] فریدالدین عبداللہ از قدمای طبقہ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزہ خوار خوان نعمت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوتہ کردہ، و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالیمقدار مدح وے کردہ اند ۱۲

[2] تقی اوحدی نوشتہ کہ بسیار با وصحبت داشتہ ام ۱۲

[3] خاتون زائری از پردہ نشینان ایران است و در معنی گوی بلاغت بچوگان لفظ سخن از میدان مردان بردہ ۱۲

[4] ملا زلالی شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، ہفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلہ دیدار، میخانہ ذرہ و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامہ، قصائد نیز دارد، شیخ عبدالحکیم کہ در ہند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشہدی بر آن دیباچہ نوشتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنه ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاهکی نقاش	.	اردستان	″	.
زمانا	میر محمد زمان	.	هرات	خراسان	.
زین	حکیم زین الدین محمود	.	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[۳]	سید حسن	.	نطنز	″	شاه سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سابق	حاجی فریدون بیگ	.	.	.	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	.	.	.	.	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ساهری[۴]	.	.	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراهیم بیگ	.	قزوین	″	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

۱ ملا محمد زمان گویند دیوان خواجه حافظ را بتمامی جواب گفته و بنظر بادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

۲ از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

۳ سید حسن با کمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می‌برد صاحب آتشکده زینتی را اصفهانی نوشته ۱۱

۴ ساهری ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

۵ محمد ابراهیم بیگ از رفقای کلیم همدانی ست چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سالک[۱]	ملا سالک	۰	یزد	عراق عجم	عبدالله قطب شاه والی دکن
سالک[۲]	میر محمد علی	۰	کاشان	؍؍	
ساکت[۳]	میرزا امین	۰	تبریز	؍؍	شاهجهان والی هند
سالم[۴]	حاجی محمد اسلم	سنه ۱۱۱۹ھ	کشمیر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سامع	بهرام بیگ	۰	همدان	عراق عجم	۰
سامی[۵]	لطف علی بیگ	۰	صفهان	؍؍	شاه سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	۰	۰	شوشتر	فارس	۰
سحابی[۶]	مولانا کمال الدین	سنه ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[۷]	میر زاهد علی	سنه ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاه والی هند

[۱] ملا سالک مدتی در تبریز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبدالله خان قطب شاه بسر میکرد و همانجا فوت شد ۱۲

[۲] میر محمد علی در شاعری دستگاه عالی داشت ۱۲

[۳] میرزا امین شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

[۴] حاجی محمد اسلم از برهمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت الله رسید طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

[۵] لطف علی بیگ در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد سامی قرار گرفت ۱۲

[۶] مولانا کمال الدین چهل سال در نجف سکونت داشت علاوه بر غزلیات شش هزار رباعیات دارد

[۷] میر زاهد علی خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاه ضبط نا ورد ایالت لار را ترک نموده بهند آمد، در دار الخلافه شاهجهان آباد فوت شد و در مقبره برهان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجی	ملا محمد سنجی	۰	کرمان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
سدید[1]	سدید الدین محمد اعور	۰	۰	۰	
سراج[2]	سراج الدین	۰	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنی
سرخوش[3]	میر محمد افضل	سنه ۱۱۲۶ھ	دهلی	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سروری	عالم بیگ	۰	کابل	خراسان	نور الدین جهانگیر شاه والی هند
سروری[4]	ملا محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
سرودی[5]	ملا سرودی	۰	۰	خراسان	
سروری	اشرف	۰	۰	۰	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
سروش[6]	مرتضی قلی بیگ	۰	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ۱۲

[2] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ست ۱۲

[3] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماهر و موسوی خان فطرت ست، صحبت بسیاری از شعرا و اهل کمال دریافته، تذکرهٔ او موسوم به کلمات الشعرا ست ۱۲

[4] ملا محمد قاسم، اصلش از صفهان ست، در آخر گذرش بهندوستان افتاد، فرهنگش در لغت فرس مشهور ست ۱۲

[5] ملا سرودی، از خوش آهنگان خراسان ست معاصر جلالی بود ۱۲

[6] مرتضی قلی بیگ در سلک غلامان شاه سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سعدی[1]	شیخ مصلح الدین	سنه ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد[2]	سعد الدین حموی	سنه ۶۴۹ھ	هرات	خراسان	چنگیز خان والی خوارزم و خراسان
سعید[3]	حکیم سعید خان	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	۰	〃	〃	۰
سقائی	درویش سقائی	۰	بخارا	خراسان	همایون شاه والی هند
سلطان[4]	خدیجه سلطان	۰	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
سلطان[5]	سلطان محمد	۰	تربت	خراسان	۰

[1] شیخ مصلح الدین از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشهور آفاق ست، از جمله کتاب گلستان که فی الحقیقت طلسمی ست که جز به پنجه مثل او کشوده نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چهل سال در خدمت درویشان بسر کرد و چهل سال دیگر سیاحت نموده اکثر ربع مسکون را دیده بوطن مراجعت کرد و چهل سال دیگر بافاده و تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکه خود ساخته بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[2] سعد الدین حموی از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیه دارد، ازان جمله سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[3] حکیم سعید خان به اکثر مراتب حکمیه خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاه عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[4] خدیجه سلطان صبیهٔ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[5] سلطان محمد در اصفهان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سلطان[۵۱]	سلطان سویدق	۰	۰	۰	۰
سلطان[۵۲]	سلطان محمد	۰	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سلمان[۵۳]	خواجه جمال الدین	سنه ۷۶۹ھ	ساوه	״	سلطان اویس جلایر والی آذربیجان
سلیم[۵۴]	میرزا محمد قلی شاملو	سنه ۱۰۵۷ھ	طهران	״	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سنائی[۵۵]	حکیم مجد الدین	سنه ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی

۵۱ سلطان سویدق، از کبار افاضل عهد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

۵۲ سلطان محمد، پسر شهاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

۵۳ خواجه جمال الدین، در معرکهٔ سخنوری پهلوان زمان بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجه حافظ بسیار رسا ست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مهد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدوله سمنانی گفته که مانند شعر سلمان و انار سمنان در همه عالم ندیده ام، بساط داره قرار مادهٔ تاریخ اوست ۱۲

۵۴ میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

۵۵ حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداوله درجهٔ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چهرهٔ شاهد حالش آئینه ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر[۵۱]	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
سنجری[۵۲]	زین الدین	۰	۰	″	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری[۵۳]	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	″	۰
سوزی[۵۴]	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	۰
سودائی[۵۵]	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی[۵۶]	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	″	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

۵۱ میر محمد هاشم، پسر میر حیدر معمائی وازامرای اکبری ست آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت و قصیدهٔ طولانی انشا کرده گذرانید عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بها صله مرحمت فرمود شاه عباس ماضی با خلعت فاخره او را از بیجاپور بایران طلبید اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

۵۲ زین الدین از اعاظم شعرا و افاضل قدماست معاصر انوری ست ۱۲

۵۳ حکیم شمس الدین، مولدش قریهٔ کلاش از مضافات سمرقند ست در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده ست از قدمای حکماست چهارده هزار بیت در هجو و هزل دارد ۱۲

۵۴ ملا حسن علی، در اول حال خاکستر تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفهان وفات یافت ۱۲

۵۵ بابا سودائی، در شاعری نهایت روانی طبع داشت نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا به نظم در آورده ۱۲

۵۶ حکیم شمس الدین، سخن از معارف و نصائح میفرموده درین باب قصاید بسیار قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سهیلی[۵۱]	میر نظام الدین احمد	سنه ۹۰۷ھ	•	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید[۵۲]	سید عبدالله	•	کاشان	عراق عجم	•
سید	سید علی	•	سبزوار	خراسان	•
سیادت[۵۳]	میر جلال سادات	•	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سعید[۵۴]	میر سعید علی	سنه ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	•
سیری[۵۵]	میرزا محسن	•	جربادقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	•	مشهد	خراسان	سلطان ابراهیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	•	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سیف[۵۶]	سیف الدین اعرج	سنه ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

۵۱ مولانا سهیلی، از مردم معین خراسان ست گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

۵۲ سید عبدالله، نواده خلیفه سلطان ست ۱۲

۵۳ میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

۵۴ میر سعید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

۵۵ میرزا محسن فطرت عالی داشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

۵۶ سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقه خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی ۱	ملا سیفی عروضی	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	.	.	ہرات	"	.
سیفی	شمس الدین	.	مرو	"	.
سیمی ۲	مولانا سیمی	.	نیشاپور	"	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور ۳	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۱۰۰ھ	طہران	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادماں ۴	شادماں ککھر	.	.	.	.
شاکر ۵	اخوند شاکر	.	طہران	عراق عجم	.

۱ ملا سیفی عروضی؛ در فن عروض و قافیہ استاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست، با وے معارضہ نمود

۲ مولانا سیمی؛ در ہنرمندی و اکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

۳ آقا ارجاسپ؛ عم اعتماد الدولہ جہانگیری از اولاد امیہ طہرانی ست، شاعر غزل سرا بود، اول فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

۴ شادمان ککھر؛ از قوم رؤسای ککھر بود، ککھر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، دریں طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

۵ اخوند شاکر؛ از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت، در سلک طلبۂ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در صفاہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شانی له	ملا شانی تکلو	سنه ۱۰۲۳ھ	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
شاملک ٢ه	شاملک میرزا	۰	۰	۰	۰
شاه ٣ه	شاه نصیر الدین	۰	کبود جامه	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاه والی خراسان
شاه ٤ه	شاه رکن الدین محمود	سنه ۵۹۹ھ	سنجان	״	۰
شاهی ٥ه	آقا ملک	سنه ۸۵۷ھ	سبزوار	״	شاهرخ میرزا والی هرات
شجاع	شاه شجاع الدین	سنه ۷۸۶ھ	صفاهان	عراق عجم	شاه طهماسپ والی ایران
شجاع ٦ه	میر شجاع الدین محمود	۰	״	״	۰
شجاع ٧ه	مولانا شجاع	۰	کاشان	״	ابراهیم خان حاکم کاشان

له ملا شانی، معاصر شیخی و ملک قمی و وحشی است، شاه عباس ماضی در صلهٔ این بیت ـ

اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست ٭ بطاق ابروی مستانهٔ اوست ـ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

٢ه شاملک میرزا، در خدمت محمد خان شیبانی بسر میکرد ۱۲

٣ه شاه نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اهل هنر یگانهٔ آفاق بود ۱۲

٤ه رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی که مرشد اوست شاه سنجان لقب یافته، اشعارش اکثر رباعی است ۱۲

٥ه آقا ملک، در شاعری مهارت تام داشت، استاد مولوی جامی است جناب مولوی هزار بیت از دیوانش انتخاب نموده، متداول است ۱۲

٦ه میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشهور زمان بود ۱۲

٧ه مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت داده، قبل از اکبر شاه بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شجاعی	سیف الحکماء	٠	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
شرزه[۵۱]	میرزا هادی قلندر	سنه ۱۱۰۷ﻫ	شیراز	فارس	٠
شرزه[۵۲]	میر کاظم	٠	قم	عراق عجم	٠
شرف[۵۳]	شیخ شرف الدین یحیی	سنه ۷۸۲ﻫ	منیر	هندوستان	فیروز شاه والی هند
شرف[۵۴]	شرف الدین کتاب	٠	غزنی	خراسان	٠
شرف[۵۵]	شرف الدین	٠	طوس	"	٠
شرف[۵۶]	میرزا اشرف جهان	سنه ۹۶۳ﻫ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسب والی ایران
شرف[۵۷]	بو علی شاه قلندر	سنه ۷۰۱ﻫ	٠	"	علاء الدین خلجی والی هند

[۵۱] میرزا هادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خان خلف صدق اوست ۱۲

[۵۲] میر کاظم، بجودت طبع و صفائی ذهن در اقران خویش ممتاز بوده ۱۲

[۵۳] شیخ شرف الدین یحیی، از کاملان بود، مکتوباتش مشهورست که بمریدان خود نوشته مدفنش قصبه بهارست از مضافات بنگاله ۱۲

[۵۴] شرف الدین کتاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بی نظیر بود ۱۲

[۵۵] از قدمای شعرا و حکماست ۱۲

[۵۶] میرزا اشرف جهان، خلف قاضی جهان ست، در علوم عقلیه شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاه طهماسب صفوی کمال اعتبار یافته ۱۲

[۵۷] بو علی شاه قلندر، از زمرهٔ اولیای کرام ست از عراق که مولد اوست بهند آمده در قصبهٔ پانی پت ساکن گردید و همانجا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف ۵۱	شرف الدین علی	سنہ ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف ۵۲	شرف الدین مقبل	۰	۰	۰	۰
شرف ۵۳	شرف الدین	سنہ ۹۶۲ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف ۵۴	شرف الدین مسعود	۰	بخارا	خراسان	۰
شرف ۵۵	شرف الدین سفردہ	۰	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف ۵۶	شرف الدین فضل اللہ	۰	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

۵۱ **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیہ اش پیدا ست اگرچہ تاریخ نگاری و منشی بود اما بنا بر مبالغۂ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامہ، کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریختۂ کلک او ست، مدفنش در یزد ست ۱۲

۵۲ **شرف الدین مقبل**، سخنانش مقبول طبائع و مشتمل بر صنائع و بدائع ست ۱۲

۵۳ **شرف الدین**، مشہور بشرف جہان، از اہل قصبۂ بافق (از توابع کرمان) ست، بصفت کمالات مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

۵۴ **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ تا احان آں عصر ست ۱۲

۵۵ **شرف الدین**، متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست، از اقران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بودہ، رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ زمخشری، مشتمل بر چند کلمہ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

۵۶ **شرف الدین فضل اللہ**، از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	ممدوح
شریف ۱	مولانا شریف	سنه ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	.	سبزوار	خراسان	.
شریف ۲	سید شریف	سنه ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
شریفا	میر شریفا	سنه ۱۱۰۵ھ	آمل	"	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
شریفی ۳	ملا شریفی	.	بلخ	خراسان	.
شطرنجی	ابو علی	.	سمرقند	"	.
شعله ۴	میر سید محمد	سنه ۱۱۵۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادرشاه قهرمان ایران
شعیب ۵	ملا شعیب	سنه ۱۰۸۳ھ	خوانسار	"	.

۱ه مولانا شریف از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست بعضی ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت آنرا سهو اللسان نام گذشت لسانی رنجیده زبان بنفرین کشاد ۱۲

۲ه سید شریف مشهور به علامه شیرازی در فضائل و کمالات مشهور آفاق ست تصانیف عالیه دارد، قبرش در شیراز ست صاحب اغتانی سنه وفاتش هشتصد و نود و هفت نوشته ست ۱۲

۳ه ملا شریفی از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

۴ه میر سید محمد در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت تتبع اطبا قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود اما اشعار خوش و پسندیده دارد، به اصفهان بپیشهٔ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکمیات و فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵ه ملا شعیب شاگرد آقا حسین خوانساری ست، در مدرسه جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب ۱ه	خواجه شعیب	٠	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی ۲ه	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ھ	صفهان	〃	〃
شفیع ۳ه	میرزا شفیع	٠	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	٠	بخارا	خراسان	٠
شکوهی ۴ه	ملا شکوهی	٠	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی ۵ه	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ھ	صفهان	〃	جلال الدین اکبر والی هند

۱ه خواجه شعیب از قریه‌ایست از قریات جوشقان ست که از توابع صفهان محسوب می‌شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

۲ه حکیم شرف الدین حسن مردے فاضل بود، میر باقر داماد را می‌ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقه حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

۳ه میرزا شفیع، از سادات مازندران ست تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

۴ه ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

۵ه محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید، در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملتفت بیگ انیسی، و ملا حبیب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعه اهل سخن عازم پویش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شگونی[1]	میر حیدر	٠	جربادقان	عراق عجم	٠
شمس	میرزا شمس الدین	٠	شهرستان	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس[2]	شمس الدین	٠	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[3]	شمس الدین خالد	٠	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[4]	شمس الدین محمد	٠	سیستان	٠	٠
شمس[5]	شمس الدین	٠	ساوه	عراق عجم	٠
شمس[6]	قاضی شمس الدین	٠	نیشاپور	خراسان	٠
شمس[7]	شمس الدین	سنه ٦٧٦ھ	٠	٠	٠

[1] میر حیدر، اصلش از گلپایگان و نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

[2] شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

[3] شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

[4] شمس الدین محمد، از سیستان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

[5] شمس الدین، از اجله سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبلی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

[6] قاضی شمس الدین، اصلش از فنا من توابع دشت خاوران ست در نیشاپور بعهده قضا ممتاز بود ۱۲

[7] شمس الدین، ملک کرت (کرد) اول کسی ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شمس ۵۱	قاضی شمس الدین	.	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس ۵۲	قاضی شمس الدین	سنه ۶۲۴ھ	هرات	〃	جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
شمسی ۵۳	ملا شمسی	.	بدخشان	〃	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی ۵۴	میر محمد حسن	.	ساوه	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شوکت ۵۵	محمد اسحاق	سنه ۱۱۰۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی ۵۶	ملا ابراهیم	سنه ۱۱۱۱ھ	〃	〃	.
شوکتی ۵۷	میرزا ابوالقاسم	.	سمرقند	〃	.
شوکتی	میرزا محمد ابراهیم	.	صفهان	عراق عجم	

۵۱ قاضی شمس الدین، اصلش از طبس (که قریه ایست از توابع خراسان) بود، در هرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، مرید قاضی منصور فرغانی ست که در خراسان بصدر الشریعه مشهور بود، معاصر میر علیشیر بود، در هرات فوت شد ۱۲

۵۲ قاضی شمس الدین در هرات نشو و نما یافته، در سمرقند بخدمت صدر الدوله نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش ده هزار بیت ست ۱۲

۵۳ ملا شمسی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

۵۴ میر محمد حسن، بهند آمده مراجعت کرد ۱۲

۵۵ محمد اسحاق، مدتی در صحبت میرزا سعد الدین راقم تخلص، وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی میان آمد، باصفهان رسیده در مقابل علی بن سهیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست همانجا فوت شد ۱۲

۵۶ ملا ابراهیم، بهند آمد ۱۲

۵۷ میرزا ابوالقاسم، رخساره حالش به زیب دانش و کمال آراسته بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شهاب	شهاب الدین	•	ترشیز	خراسان	شاهرخ میرزا والی هرات
شهاب[1]	شهاب الدین احمد	•	سمرقند	″	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شهاب	شهاب الدین	•	یزد	عراق عجم	•
شهرت[2]	حکیم الملک محمد حسین	سنه ۱۱۲۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
شهودی[3]	میر حسین مال		اصفهان	عراق عجم	•
شهودی[4]	•	•	سبزوار	خراسان	•
شهیدی[5]	مولانا شهیدی	سنه ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	•

۱؎ شهاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جهان پر شور و شغب، مداح قلیج طمغاج خان حاکم سمرقند است ۱۲

۲؎ حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بهند آمده در عهد شاه عالم پناه بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چهار و پنجهزار بیت است، شهرت فرد، ماده سال وفات اوست ۱۲

۳؎ میر حسین مال، نشو و نمایش در صفهان بود، ریاضی میدانست از رمل مستحضر بود ۱۲

۴؎ شهودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

۵؎ مولانا شهیدی، در طرز سخنوری مسلم زمان بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریزست، بهند آمد در گجرات سکونت گزید و همانجا فوت شد، در سرگنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا [۵۱]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	ہندستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر [۵۲]	میر صابر	سنہ ۱۰۷ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب [۵۳]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱۰ھ	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق [۵۴]	میرزا صادق	۰	شیراز	فارس	۰
صادق [۵۵]	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	۰	″	″	جلال الدین اکبر والی ہند

۵۱ ملا شیدا، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیان بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ ست سہ بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ۱۲

۵۲ میر صابر، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ۱۰۲۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲

۵۳ حکیم محمد کاظم، در عہد عالمگیر بہند آمد معاصر صیدی طہرانی ست صاحب وفا یافت مادۂ سال فوت اوست ۱۲

۵۴ میرزا صادق، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

۵۵ آقا صادق، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[۵۱]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[۵۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	؍؍	؍؍	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[۵۳]	امیر روزبہان	۰	؍؍	؍؍	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[۵۵]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۵۱ حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

۵۲ میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست آبا و اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند بہمین تربیت حکیم رکنائی کاشی و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بہ اوج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خان بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و در ہمان سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آن مرغوب و دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

۵۳ امیر روزبہان از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق او را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

۵۵ ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگر ست، اشعار آبدار از وی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری	محمد ہاشم	۰	خوانسار	"	۰
صحبتی[۵۲]	ملا صحبتی	۰	رو بہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[۵۳]	مولانا صحیفی	سنہ ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	"
صفی[۵۴]	صفی الدین	۰	رے	"	۰
صفی[۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	"	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	صفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[۵۷]	صفی الدین	۰	"	"	شاہ عباس ماضی والی ایران

۵۱ کمال الدین حسن، در عہد اکبر شاہ بہند آمد و در خدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

۵۲ ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

۵۳ مولانا صحیفی، در صفہان توطن داشت ۱۲

۵۴ صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع حسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

۵۵ شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

۵۶ صفی قلی بیگ، از امرا زادہای ایران ست ۱۲

۵۷ صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے رسیدم و از کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[۱]	شاہ صفی الدین	۰	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
صفی	صفی قلی خان	۰	رے	عراق عجم	۰
صلاحی[۲]	میر جلال الدین حسین	۰	صفہان	”	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[۳]	سلطان صوفی	۰	شیراز	فارس	۰
صیدی[۴]	میر صیدی	سنہ ۱۱۰ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صیرفی[۵]	صلاح الدین	۰	ساوہ	”	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[۶]	ملا صیقلی	۰	یزد	”	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] شاہ صفی الدین، قطب زمان غوث دوران بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد از آنکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

[۲] میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

[۴] میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہان بہندستان آمد و پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت قصیدۂ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

[۵] مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

[۶] ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی و حیفی مباحثات داشت، اصلش از قصبہ یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازین رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[۱]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	٠	نخشب	خراسان	٠
ضیاء	ضیاء الدین	٠	طہران	عراق عجم	٠

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[۲]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[۳]	بابا طالب	٠	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	٠	گیلان	طبرستان	٠
طالع	میر نظام الدین احمد	٠	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] کمال الدین حسین در فن شاعری یگانہ و در استادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، حسنۃ الاخبار و سکندرنامہ گفتہ ۱۲

[۲] ملا طالب معاصر تقی اوحدی و خالہ زادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست اشعارش در کمال شدت و بلاغت تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری ورا در سلک ملازمان جہانگیر منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[۳] بابا طالب محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	۰	نصیرآباد	عراق عجم	۰
طاہر[1]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۳ھ	انجدان	״	ہمایون شاہ والی ہند
طائف[2]	محمد علی	۰	اصفہان	״	۰
طبخی[3]	ملا طبخی	۰	قزوین	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[4]	میرزا عبدالباقی	سنہ ۱۱۷۳ھ	اصفہان	״	محمد شاہ والی ہند
طبیعی[5]	کمال الدین حسین	۰	سیستان	خراسان	۰
طرزی[6]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۳ھ	شیراز	فارس	۰
طریفی	میرزا طریفی	۰	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] شاہ محمد طاہر، از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شدہ در ابتدا لے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[2] محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری بہ تحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[3] ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[4] میرزا عبدالباقی، در میدان قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادرشاہ سرفراز بود ۱۲

[5] کمال الدین حسین، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[6] ملا طرزی افشار، از شعراے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد و در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
طغرا [۱]	ملا طغرا	سنه ۱۱۰۰ه	مشهد	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
طفیلی [۲]	حکیم طفیلی	٠	لاهجان	طبرستان	٠
طفیلی	ملا طفیلی	٠	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طفیلی [۳]	میر حسین جلایر	٠	٠	٠	سلطان حسین میرزا والی هرات
طلحه [۴]	خواجه طلحه	٠	مرو	خراسان	٠
طوسی [۵]	ملا طوسی	٠	مشهد	״	بابرشاه والی هند
طوفی [۶]	ملا طوفی	٠	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
طیان [۷]	حکیم طیان	٠	مرغزکرمان	خراسان	

[۱] ملا طغرا، در نظم و نثر دستگاه عالی داشت، در خطهٔ کشمیر پای همت در دامن عزلت کشیده و همانجا درگذشت ۱۲

[۲] حکیم طفیلی، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مهارت داشت ۱۲

[۳] میر حسین جلایر، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیرین کلام در فن قصیده مسلم هست ۱۲

[۴] خواجه طلحه، در شاعری سحر ساحری داشته ۱۲

[۵] ملا طوسی، از بابرشاه نوازشات بسیار یافته ۱۲

[۶] ملا طوفی از شعرای زمان طهماسپ شاه هست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شده، مرقدش در اردبیل است ۱۲

[۷] حکیم طیان نژاز خا، از قدمای شعر هست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شده ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
ظهوری ۱	نور الدین	سنه ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور
ظهیر ۲	ظهیر الدین	سنه ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظهیر ۳	ملا ظهیر الدین	٠	تفرش	عراق عجم	شاه عباس صفوی متوفی ۱۰۳۸
ظهیر ۴	ملا ظهیر	٠	نهاوند	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱ **نور الدین** ملک الشعرا، در نظم و نثر کمال قدرت داشت و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتاده، قصائد خوب نیز بهمه روش دارد، در زمان ابراهیم عادل شاه از ایران بدکن آمد وقتیکه ساقی نامه را پیش برهان نظام شاه در احمد نگر ارسال داشت، بادشاه کریم چند زنجیر فیل پر از نقد و جنس صلهٔ آن فرستاد، ظهوری در قهوه خانه تنباکو می کشید، فرستاده ها را قبض الوصول خواستند، قلم برداشت و بر پارهٔ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم" در دکن فوت شد، ساقی نامه، پنجر قعه، مینا بازار، نورس، گلزار ابراهیم، سه نثر، از تصنیفات مشهور اوست ۱۲

۲ **ظهیر الدین** صدر الحکما، در حکمت و فلسفه یکتای روزگار بود، دولت شاه گوید "اکابر و فحول متفق که سخن ظهیر نازک تر و با طراوت تر از سخن انوری ست" از خواجه مجد الدین همگر درین باب فتوے خواستند، او حکم کرد که سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیده بخدمت برادرزاده اش اتابک ابوبکر بن نصرة الدین جهان پهلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوه سرخاب مدفون گردید ۱۲

۳ **ملا ظهیر الدین** خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیه بود ۱۲

۴ **ملا ظهیر** معاصر مرزا طاهر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۵۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۵۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۰	اصفہان	"	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۵۳]	میر کرم اللہ عاقل خاں	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۵۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۵۱] ظہیر الدین محمد بن علی، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوان قلیج طمغاج خاں بودہ" ۱۲

[۵۲] میر محمد علی، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت، ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۵۳] میر کرم اللہ عاقل خاں، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار است ۱۲

[۵۴] میرزا عاقل ہنرور خاں، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بودہ، صاحب دیوان است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عالی[1]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفهان	عراق عجم	٠
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عباسی	سید عباسی	٠	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
٠	شیخ عبد الحمید[3]	٠	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
٠	عبد الوهاب	٠	صفهان	عراق عجم	٠
٠	میر عبد القادر[4]	٠	تون	خراسان	٠
عبدی	ملا عبدی	٠	جنابذ	؍؍	سلطان حسین میرزا والی هرات

[1] ملا محمد، در سخن سنجی و نکته شناسی استاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر عالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[2] میرزا محمد مخاطب به حکیم دانشمند خان، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بهند آمده و میرزا محمد در هند متولد شد، و با پدر بشیراز رفته اکتساب علوم کرد و باز بهند مراجعت کرد و در زمرهٔ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفته رفته بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانه، و در آخر عهد بخطاب مقرب خان و خدمت جواهر خانه امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاه عالم بخطاب دانشمند خان سرفراز شد و بتحریر شاه نامه فرمان یافت، اما هنوز باتمام نرسانیده بود که فرمانش در رسید، قطعهٔ که بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کرده بود، انموذجی از شوخیهای وی ست، علامه آزاد بلگرامی شرحی متینی بران قطعه نوشته ست ۱۲

[3] شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبرآبادی ست، در عهد شاهجهان بتحریر شاهجهان نامه مامور شد، اما بوجه کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[4] میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
•	شیخ عبد الخالق[1]	•	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم
•	عبد النبی	•	طهران	عراق عجم	ناصر الدین شاه قاجار والی ایران
عُبید[2]	خواجه عُبید	سنه ۷۵۵ه	زاکان	"	شاه ابو اسحق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	•	بخارا	خراسان	•
عجیبی[3]	شمس الدین	•	جرجان	طبرستان	•
عجزی	حسن بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
عراقی[4]	شیخ فخر الدین ابراهیم	سنه ۶۸۸ه	همدان	"	علاء الدین بلبن والی هند
عرشی[5]	طهماسپ قلی بیگ	•	صفهان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

[1] شیخ عبد الخالق، از خلفای اربعه شیخ نجم الدین کُبری ست ۱۲

[2] خواجه عُبید، فاضل عظیم الشان بود، رسالهٔ در علم معانی و بیان بنام شاه ابو اسحق حموی تصنیف کرده خواست که بگذراند میسر نشد، قصهٔ موش و گربه از تصنیفات اوست، با خواجه سلمان وغیره صحبتها داشت ۱۲

[3] شمس الدین، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدهٔ مُصدّر به لغت سیب گفته ۱۲

[4] شیخ فخر الدین ابراهیم، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بهاء الدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب از و بیادگار ماند، از انجمله لمعات ست که بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آورده، دیوان غزلش مشهور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیه زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

[5] طهماسپ قلی بیگ، در اول حال عهدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی [۱]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت [۲]	خواجہ باقر	۰	شیراز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت [۳]	شیخ عبدالعزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی [۴]	خواجہ عزیز الدین	۰	شروان	آذربیجان	ابوالمظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	۰	فیروزآباد [۶]	فارس	۰
عزمی	ملا عزمی	۰	یزد	عراق عجم	۰
عسجدی [۵]	حکیم عبدالعزیز	سنہ [illegible]	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

۱ سید محمد جمال الدین اول کہ بفتحپور رسید بشیراز ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر درمیانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابوالفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخاناں مرتبط شد۔ عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این دیار نیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

۲ خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

۳ شیخ عبدالعزیز صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

۴ خواجہ عزیز الدین معاصر حکیم خاقانی و ابوالعلا و سید ذوالفقار بود ۱۲

۵ حکیم عبدالعزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

۶ از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عشرتی[۵۱]	آقا علی	•	صفهان	عراق عجم	•
عشرت	ملا عشرت	•	شیراز	فارس	•
عشق[۵۲]	میرزا عبدالله	•	•	•	شاه سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۵۳]	ملا عصری	•	تبریز	عراق عجم	•
عصار[۵۴]	ملا محمد	سنه ۷۷۹ه	״	״	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵۵]	خواجه عصمت الله	سنه ۸۴۰ه	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۵۶]	شیخ فرید الدین	سنه ۶۲۷ه	نیشاپور	״	جلال الدین خوارزمشاه والی خراسان

۵۱ آقا علی، از اهالی قریه فردشان (از توابع صفهان) است، استفاده علوم از ملا شوشتری نموده کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیده، بهند آمده و مراجعت کرد، در مشهد وفات یافت و همانجا مدفون شد ۱۲

۵۲ میرزا عبدالله خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۵۳ ملا عصری، در هر و نشو و نما یافته و در اصفهان سکونت داشت ۱۲

۵۴ ملا محمد، مصنف مثنوی مهر و ماه، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

۵۵ خواجه عصمت الله در مدح سلطان خلیل ابن میران شاه، اشعار بسیار دارد ۱۲

۵۶ شیخ فرید الدین یگانهٔ آفاق و قدوهٔ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت دیوان غزل و مثنویات بسیار از دیادگار ست، از انجمله جوهر ذات، منطق الطیر، مظهر العجائب، مصیبت نامه، اشتر نامه، بی سر نامه، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشهور ست که اشعار شیخ یکصد هزار بیت ست صاحب آتشکده گوید که من پنجاه هزار بیت او را دیده ام، در واقعه چنگیزی شهید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاردی[۵۱]	حکیم عبدالرحمن	۰	فراہ	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[۵۲]	قاضی عطاء اللہ	۰	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عظیم[۵۳]	ملا محمد عظیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	۰	اجودھن	ہندوستان	۰
علی	حاجی محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
علی[۵۴]	خواجہ علی شطرنجی	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	۰	۰	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[۵۵]	علی قلی بیگ ترکمان	۰	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

۵۱ حکیم عبدالرحمن از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

۵۲ قاضی عطاء اللہ در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ بنظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ «الصلح خیر» یافتہ ۱۲

۵۳ ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادر زادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم ازوست ۱۲

۵۴ خواجہ علی از یکتایان معرکۂ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالہ مصاحب بودہ و ہم شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

۵۵ علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی [۱]	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
علی [۲]	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی [۳]	علی بن الیاس	۰	بخارا	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی [۴]	ملا مقیم	۰	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علوی [۵]	مولوی عبدالله خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابوظفر بہادر شاہ

[۱] ناصر علی مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت احترام گزرانید و بعد فوت سیف خان باذوالفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده و یک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر مردم ریخت خود ملوث بدین نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت است، در آخر عمر از دکن به شاہجهان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

[۲] خواجه علی ملقب عزیزان از اعاظم اولیاست حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

[۳] علی بن الیاس با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

[۴] ملا مقیم مدتے در هند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

[۵] مولوی عبدالله خان مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بدهلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین مهجور ناظم اند در، و مولوی امین الدین خان امین دهلوی از شاگردان او، با شیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفه اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عماد[۱]	فقیه عماد الدین	سنه ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاه شجاع والی فارس
عمادی[۲]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[۳]	حکیم عمر خیام	سنه ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[۴]	شهاب الدین	سنه ۵۴۲ھ	بخارا	″	″
عمید[۵]	عمید الدین	سنه ۷۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بلبن فرمانروای ملتان
عمید	خواجه عمید عطار کاتب	سنه ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراهیم والی غزنی
عنصری[۶]	حکیم ابو القاسم حسن	سنه ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[۱] فقیه عماد الدین از دانشمندان کامل بود در تصوف صاحب سلسله است اشعار خوب بازوی ضبط کرده اند در شیراز مدفون شد ۱۲

[۲] میر عماد الدین از پهلوانان معرکهٔ فصاحت ست مداح عماد الدوله دیلمی ست عمادی را غزنوی نیز گفته اند و بعضی او را پسر مختاری گفته با عمادی شهریاری یکے دانسته اند والله اعلم ۱۲

[۳] حکیم عمر خیام خیمه میدوخت ازین رو بخیام ملقب شد فنون متداوله علمیه اکتساب نموده جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت رباعیات او مشهور و مقبول طبائع ست صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خوانده ست ۱۲

[۴] استاد شهاب الدین جمیع سخنوران باستادی وی اقرار داشته اند سوای رشیدی سمرقندی که با عمعق معارضها کرده ۱۲

[۵] عمید الدین از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع است مسعود سعد سلیمان مرثیهٔ او گفته است ۱۲

[۶] حکیم ابو القاسم حسن ملک الشعرای عهد محمود غزنوی ست بر چهار صد شاعر که هر یک یگانهٔ زمان بود سروری نمود و همگی برستادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے هزار بیت شعر گفته مثنوی وامق و عذرا از وست در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عنوانی[۱]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عهدی[۲]	قاضی عبدالرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
عیشی[۳]	قاضی مسیح الدین	سنه ۸۵۶ھ	ساوه	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسی		یزد	″	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
عین القضاة[۴]	ابوالفضائل عبدالله	سنه ۵۳۳ھ	همدان	″	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاه عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزه خان		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسدالله خان	سنه ۱۲۸۵ھ	دهلی	هندوستان	ابوظفر بهادر شاه
غروری[۵]	میر بریان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۱؎ محمد رضا چلپی، معاصر میرزا طاهر نصیرآبادی ہست ۱۲

۲؎ قاضی عبدالرزاق، با قاضی نور الله شوستری مصاحب بود، در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

۳؎ قاضی مسیح الدین، از فضلای عالی مرتبه بود، اشعار با مزه دارد که بے تامل و فکر در مقوله گفتگو بر زبانش جاری میشد و این کمال مرتبه صفائی طبع ہست ۱۲

۴؎ ابوالفضائل عبدالله، از اقران حسین بن منصور حلاج ہست، با باباطاهر عریان صحبت داشته جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

۵؎ میر بریان، در تهته فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
غریب[۱]	شاه غریب میرزا		هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[۲]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[۳]	مولانا غزالی	سنه ۹۸۰ھ	مشهد	"	جلال الدین اکبر والی هند
غضائری[۴]	ابویزید محمد	سنه ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[۵]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

۱ـه شاه غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسانست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشته ۱۲

۲ـه میر اسلام، از موزونان آن بار و شاگرد حیدر کلیچه پز است، بهند آمده با مولانا غزالی مشهدی بتقریب تخلص مشاعرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

۳ـه مولانا غزالی ملک الشعرا، از مشاهیر شعرای زمان طهماسپ صفوی بود، کلیاتش هفتاد هزار بیت و مثنویات متعدد دارد، ازانجمله مثنوی رشحات الحیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع است، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو باستانه اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

۴ـه ابویزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده گوی شهرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

۵ـه مولانا غضنفر، از مشاهیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریه ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غنی ۵۱	غنی بیگ		همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
غنی ۵۲	میر عبد الغنی		تفرش	رر	رر
غنی ۵۳	محمد طاهر	سنه ۱۰۷۹ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
غنیمت ۵۴	محمد اکرم	سنه ۱۱۰۱ھ	کنجاده	رر	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
غواصی ۵۵	مولانا غواصی	سنه ۱۰۰۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
غیاث ۵۶	غیاث الدین منصور	سنه ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی ۵۷	ملا غیرتی		رر	رر	جلال الدین اکبر والی هند

۵۱ غنی بیگ بسیار عالی طبع بود بهند آمده مدتها بسر کرده ۱۲

۵۲ میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

۵۳ محمد طاهر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابوطالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافته، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول همه بود از خطهٔ کشمیر مثل او کسے برنخاست، دیوانش قریب دو هزار بیت ست ۱۲

۵۴ محمد اکرم، از مردم لاهور بود، مثنوی قصه عزیز و شاهد بامزه گفته ۱۲

۵۵ مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمه یکصد هزار بیت گفته ۱۲

۵۶ غیاث الدین منصور حلوائی پسر میر صدر الدین شیرازی ست که صاحب حاشی تجرید و حریف و مقابل علامهٔ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اواسط حال از شیراز باصفهان آمد و از مردمان آنجا محبت بسیار دیده در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

۵۷ ملا غیرتی، در شاعری پهلوان بوده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
غیور[۱]	میرزا حسن غیور	•	کرمان	خراسان	•

باب فا

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاتح[۲]	میرزا رضی	•	رشت	گیلان	فرخ سیر والی هند
فاخر[۳]	ملا فاخر	•	بهبهان	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابو الوجد	سنه ۹۴۰ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات و همایون بادشاه والی هند
فارغی	امیر فارغی	سنه ۱۱۰۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فارغی		•	هرات	خراسان	•
فارغ[۵]	چلپی بیگ	•	تبریز	عراق عجم	•

[۱] میرزا حسن در مقدمات علمیه و شعر مهارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبه پختگی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفته، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی در ایام انقلاب ایران بهند آمد، دیوانش قریب بسه چهار هزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاه بود، در میانه قصبه سرهند و بلده اجین از دست قطاع الطریق شربت شهادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر بصفات حمیده متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کهکیلویه بسر می کرد ۱۲

[۴] شیخ ابو الوجد از شعرای جلیل القدرست، مدتها در هند بوده بخدمت همایون شاه و اکبر شاه، معاصر مولوی جامی است

[۵] چلپی بیگ مشهور به علامه تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
	عراق عجم	کاشان	۰	ملا فاضل	فاضل [۵۱]
سلطان حسین میرزا والی خراسان	خراسان	ہرات	سنہ ۹۰۶ھ	میر علی شیر نظام الدین	فانی [۵۲]
صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند	ہندوستان	کشمیر	سنہ ۱۰۸۰ھ	شیخ محمد محسن	فانی [۵۳]
شاہجہان والی ہند	عراق عجم	ابہر	سنہ ۱۱۳۴ھ	ملا محمد نصیر	فائض [۵۴]
نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند	رر	نطنز	سنہ ۱۰۳۶ھ	میرزا محمد فائض	فائض [۵۵]
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	طبرستان	مازندران	سنہ ۱۱۲۸ھ	میرزا باقر	فائض [۵۶]

[۵۱] ملا فاضل نوادہ میر شاہ نہ ، مرد درویشی بود ، شعر شش از صد ہزار بیت متجاوز ست ۱۲

[۵۲] میر علی شیر نظام الدین بسہ زبان شعر میفرمود عربی فارسی و ترکی تخلص وے در ترکی نوائی ، و در فارسی فانی ست از فضائل علوم بہرہ وافی داشت وزیر سلطان حسین میرزا بود ، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت ، انوار رحمت مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۵۳] میرزا محسن شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاہر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ہست از فضلای کشمیر بود ، دیوانش قریب پنجہزار بیت ست ۱۲

[۵۴] ملا محمد نصیر از ارشد تلامذہ میرزا صائب ست تخلص ہم از و یافتہ ، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود ، وقتیکہ محمود خاں افغان صفہان را محاصرہ کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

[۵۵] میرزا محمد فائض بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود ، خط و خوب می نوشت در گجرات فوت گردید سہ کردند رقم کہ شد برحمت واصل ، مادہ تاریخ وفات اوست ۱۲

[۵۶] میرزا باقر از کہنہ شاعراں بود تتبع اطوار میرزا صائب میکرد شعرش ہموار و خالی از متانت نبود ، غیر از غزل چیزی نمیگفت ، در بلدہ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح [1]	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	"	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی [2]	حکیم اثیر الدین	۰	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری [3]	میرزا نوری	۰	ہرات	"	۰
فخری	شمس الدین	۰	"	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر [4]	فخر الدین محمود	۰	نیشاپور	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر [5]	فخر الدین اسعد	۰	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

[1] شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

[2] حکیم اثیر الدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہور ست ۱۲

[3] میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گذرانیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

[4] فخر الدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم ازو باقی ست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[5] فخر الدین اسعد، از قدمائے شعراست، مثنوی ویس و رامین ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فخری	شمس الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	
فدائی [۱]	شیخ فدائی	سنه ۹۷۷ه	شیراز	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طهران	عراق عجم	۰
فرح [۲]	فرح الله	سنه ۱۱۰۰ه	شوشتر	فارس	عبدالله قطب شاه والی دکن
فرخی [۳]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۴۲۹ه	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی [۴]	حکیم ابوالقاسم	سنه ۴۱۶ه	طوس	"	"
فرشته	محمد قاسم هندوشاه	۰	استرآباد	طبرستان	ابراهیم عادل شاه والی دکن

۱ شیخ فدائی خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاهجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لهذا او را شیخ زاده می خواندند، از محققان زمان خود بود ۱۲

۲ فرح الله، از افاضل زمان ست، مدتها در هند بوده، دیوان او قریب هفت هزار بیت رسیده ۱۲

۳ استاد ابوالحسن علی، گویند که او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاه او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفته است ۱۲

۴ حکیم ابوالقاسم شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کرده، پدرش باغبان چهار باغ موسوم به فردوس بود، بعد از آنکه بمقتضائے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شده، شاهنامه او که بفرمایش سلطان محمود نوشته مشهور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فرقتی[۱]	ابوتراب بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فروغ[۲]	میرزا محمد علی	۔	۔	۔	نادر شاہ قہرمان ایران
فروغی[۳]	ملا حسن	سنہ ۱۰۶۰ھ	کشمیر	ہندوستان	شاہجہاں والی ہند
فرید[۴]	فریدالدین احول	۔	اصفہان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید[۵]	فریدالدین کاتب	۔	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی[۶]	محمود بیگ	۔	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
فصیحی[۷]	میر فصیحی	سنہ ۱۰۳۱ھ	ہرات	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ابوتراب بیگ، از اہالی اصفہان ست، اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب ازان حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

[۳] ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاہجہاں بہ کشمیر آمد فروغی دو مثنوی زادہ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، دو ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[۴] فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[۵] فریدالدین کاتب، از شعرای نامی بلغای دوران، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وی رسیدہ ام ۱۲

[۶] محمود بیگ، مجموعہ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانۂ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[۷] میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	״	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[ف۱]	ملا فضلی	سنه ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فطرت[ف۲]	میر معز الدین	سنه ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فغانی[ف۳]	بابا فغانی	سنه ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[ف۴]	حکیم محمد حسین	سنه ۱۰۳۰ھ	لاهیجان	طبرستان	نورالدین جهانگیر والی هند

ف۱ ملا فضلی، از شعرای مشهور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاه بود بهر سه زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

ف۲ میر معز الدین مخاطب بموسوی خان، از اعظم سادات موسوی قم ست، در صفهان به تحصیل علوم پرداخت بمدارج فضل و کمال رسید از پیشگاه اورنگ زیب به خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید میر فطرت تخلص میکرد بعد ازان موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن روداد ۱۲

ف۳ بابا فغانی، مجتهد فن سخنوری ست، پیش از وی احدے بدین روش شعر نگفته پایهٔ سخنوری را بجای رسانید که اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفهانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفهانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیره مقلد و شاگرد و خوشه چین خرمن طرز او بیند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

ف۴ حکیم محمد حسین در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد بعد ازانکه بهند آمده ملازمت سلطان پرویز ابن جهانگیر شاه اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فقیر ۱ه	میر شمس الدین	سنه ۱۱۸۳ه	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
فکاری ۲ه	قاضی احمد	.	اسفراین	خراسان	شاه طهماسب ماضی والی ایران
فکری ۳ه	سید محمد	سنه ۹۷۳ه	مشهد	″	جلال الدین اکبر والی هند
فکری ۴ه	سید محمد رضا	سنه ۱۰۰۲ه	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فکرت ۵ه	غیاث الدین منصور	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فلکی ۶ه	استاد نجم الدین محمد مومن	سنه ۵۷۷ه	شروان	آذربیجان	سلطان منوچهر شروانشاه والی شروان

۱ه میر شمس الدین ولادتش در شاهجهان آباد در سنه هزار و یکصد و پانزده روی داد، از اعیان آن بلده فاخره است، دیوانش به هفت هزار بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیده ۱۲

۲ه قاضی احمد، از فضلای مشهور اسفراین است، در نکته فهمی و حاضر جوابی یگانه بود ۱۲

۳ه سید محمد ملقب جامه باف و مشهور به میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاه بهند آمد و در مدح وی اشعار گفت ــه گفتا خرد که میر رباعی سفر نمود، ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

۴ه سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشته، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود، معاصر شفائی اصفهانی است ۱۲

۵ه میر غیاث الدین منصور، بهند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

۶ه استاد نجم الدین محمد مومن با حکیم خاقانی در خدمت ابوالعلاء گنجوی تحصیل مراتب نظم نموده مشهور آفاق بود، در شماخی که مولد اوست مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی [۱؎]	میر کمال الدین حسین	۰	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی [۲؎]	ملا تقیما	۰	نیشاپور	،،	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	۰	یزد	عراق عجم	۰
فهمی [۳؎]	ملا فهمی	سنه ۱۰۰۴ھ	کاشان	،،	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	۰
فیاض [۴؎]	عبد الرزاق	۰	لاهجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

۱؎ میر کمال الدین حسین، در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

۲؎ ملا تقیما، پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

۳؎ ملا فهمی، صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مباحثات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

۴؎ عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی است، جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست، دیوانش به اندازه دوازده هزار بیت ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فیضی[1]	ابو الفیض	سنہ ۱۰۰۴ھ	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

باب ق

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاآنی	میرزا حبیب	سنہ ۱۲۷۰ھ	شیراز	•	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	سنہ ۹۸۶ھ	اردستان	عراق عجم	
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانہ	سنہ ۱۰۴۰ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند

[1] ابو الفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیدہ بود، ازان جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمۂ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کردہ، کلفتے بے حاصل کشیدہ،" عجب از مولف تذکرہ کہ چہ قدر راہ تعصب رفتہ است و خون انصاف بر گردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنین تفسیر را کہ از عجائب روزگار ست یک نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ست یا نیمۂ آن را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصہ مثنوی نلدمن گلدستۂ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانہ، در اوائل عمر مدتہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازان جا بہندوستان آمد باضافۂ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاسم[١]	سید معین الدین	سنه ۸۳۷	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی هرات
قاسم	نواب قاسم خاں	سنه ۱۰۴۲	جوین	خراسان	جهانگیر والی هند
قاسمی[٢]	میرزا قاسم	.	گوناباد	״	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم[٣]	مولانا قاسم	.	دیلم	״	.
قاسم[٤]	قاسم خاں	.	.	.	جهانگیر شاه والی هند
قاسمی[٥]	شیخ ابوالقاسم	.	گازرون	فارس	.

١ سید معین الدین قاسم انوار، مرید شیخ صدرالدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافته، به صحبت سید نعمت الله کرمانی رسیده، چهار بار پیاده حج کرده مدتے در هرات سکونت داشت، از اصحاب شاهرخ مرزا توهم نموده بسمرقند رفت از مرزا الغ بیگ تلطفها دید، در جام متوقف گردید و همانجا فوت شد ۱۲

٢ میرزا قاسم، جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیده سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسه شیخ نظامی کرده است، شاهنامه اش که فتوحات شاه اسمعیل نظم نموده است بهتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

٣ مولانا قاسم، در طبابت مهارت خوب داشت، بهند آمده مدتها دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

٤ قاسم خاں، همدان جهانگیر شاه است، محمد طاهر نصیرآبادی احوال او در تذکره خود مفصل نوشته است ۱۲

٥ شیخ ابوالقاسم، از شیخ زادگان گازرون و شاگردان میرزا جان شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قاضی	شمس الدین عبدالله	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
قاضی [۵۱]	قاضی سنجان	.	سنجان	خراسان	״ ״ والی خراسان
قانع	آقا سیب	.	کاشان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قبول [۵۲]	میرزا عبدالغنی بیگ	سنه ۱۱۳۹ھ	کشمیر	هندوستان	فرخ سیر والی هند
قدری [۵۳]	ملا قدری	سنه ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
قدسی [۵۴]	میر حسین کربلائی	.	هرات	خراسان	״
قدسی [۵۵]	حاجی محمد جان	سنه ۱۰۵۶ھ	مشهد	״	شاهجهان والی هند
قدسی [۵۶]	حکیم مصطفی	.	گیلان	طبرستان	شاه عباس ثانی صفوی والی ایران

۵۱ قاضی سنجان، از اولاد شاه سنجان است، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست که در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفته ۱۲

۵۲ میرزا عبدالغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافته است، در زمان محمد فرخ سیر بادشاه بدهلی آمده معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاه عالم پناه درگذشت ۱۲

۵۳ ملا قدری با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی هم طرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بهند آمد و قریب بهم فوت شدند ۱۲

۵۴ میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتها در هرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

۵۵ حاجی محمد جان، از فصحای زمان است، بهندوستان آمد و از مقربان درگاه شاهجهان شد، بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاهنامه که بنام صاحبقران ثانی نوشته ناتمام ماند ۱۲

۵۶ حکیم مصطفی، معاصر تقی اوحدی است، بهند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قرّائی [۱]	حکیم نور الدین محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاه عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاه والی هند
قربی [۲]	ملا قربی	۰	دماوند	خراسان	شاهجهان والی هند
قربی	ملا قربی	۰	گیلان	طبرستان	۰
قسمتی	ملا محمد قاسم	۰	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی [۳]	قاسم بیگ افشار	۰	۰	۰	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
قطران [۴]	حکیم قطران	۴۶۵ه	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب [۵]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

۱ه حکیم نور الدین محمد، برادر حکیم ابو الفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فهم، علوم رسمی وکمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

۲ه ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نهایت مهارت داشت، مدتها در بغداد بسر نموده بهند آمده روزگارے در کشمیر گذرانیده همانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۳ه قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

۴ه حکیم قطران پهلوان عرصه سخنوری ست، محمد عوفی او را تبریزی دانسته، دولتشاه و غیره وی را ترمذی نوشته اند، و اشعارش را ایام رودکی خوانده اند، اگرچه در روش و طرز هر دو متحد اند، اما ممدوحین ایشان را در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ او ست، دیوانش بهزار بیت میرسد ۱۲

۵ه ملا قطب الدین از شعرای زمان بوده، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
قمری[۱]	سراج الدین	سنه ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی[۲]	میر قوام الدین	سنه ۹۵۰ھ	اصفهان	″	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
قیری[۳]	شیخ قیری	٠	بغداد	عراق عرب	٠
قیدی[۴]	ملا قیدی	سنه ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
قیدی[۵]	ملا قیدی	٠	کرمان	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[۶]	ملا قیصری	سنه ۱۰۲۲ھ	همدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
قیلان	قیلان بیگ	٠	بدخشان	خراسان	نورالدین جهانگیر شاه والی هند

۱ه سراج الدین مولف تذکره صبح صادق نوشته که گاهی سراج هم تخلص میکرد در اصل مولدش خلاف کرده اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانسته اند ۱۲

۲ه میر قوام الدین بسیار عظیم القدر و بلند مرتبه بود، در زمان دولت شاه اسمعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

۳ه شیخ قیری، از قیر داد کلامش رایحه عنبر بمشام جان میرسد، از مشائخ کرام سلسله علیه صوفیه بود ۱۲

۴ه ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعه کمالات و هنرمندی هست، با عرفی صحبتها داشت، بخدمت اکبر شاه رسید، در هند فوت شد ۱۲

۵ه ملا قیدی، درویش خصال و پسندیده افعال بود، در اصفهان در مدرسه ملا عبد الله سکونت داشت ۱۲

۶ه ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود به هند آمده در گجرات فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاتب [۱]	یوسف شاه	٠	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کاتب [۲]	محمد بن عثمان	٠	بلخ	″	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی [۳]	محمد ابن عبدالله	سنه ۸۳۹ه	نیشاپور	″	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	٠	٠	بخارا	″	٠
کاشف [۴]	آقا اسمعیل بیگ	٠	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کاشفی [۵]	ملا حسین واعظ	سنه ۹۱۰ه	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] یوسف شاه، از خطاطان مشهور هرات ست؛ با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[۲] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[۳] محمد ابن عبدالله، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاهرخ مرزا داد سخنوری داده، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصه ناظر و منظور را در مثنوی موسوم به مجمع البحرین که ذوبحرین و ذوقافیتین ست نظم کرده ۱۲

[۴] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفة العراقین دارد ۱۲

[۵] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیه و فنون علمیه کمال قدرت و مهارت داشت، اخلاق کریمه، اخلاق محسنی، انوار سهیلی، لب لباب (خلاصه مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفه اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی[۱]	ملا کاشفی	٠	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم[۲]	سید کاظمی	٠	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[۳]	ملا ظفر الدین	٠	ہمدان	"	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	٠	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا[۴]	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کال[۵]	قوام الدین عبد اللہ	٠	شیراز	فارس	٠

[۱] ملا کاشفی، در سنہ ۱۰۳۳ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[۲] سید کاظمی اصلش از تبریز است چوں ہمیشہ اوقات در کاشان گذرانید بہ کاشی مشہور شد ۱۲

[۳] ملا ظفر الدین محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کردہ، در عہد ملکشاہ آوازہ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[۴] ملا کاکا، معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[۵] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہند آمد و مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کامل [۱]	ملک سعید	۰	خلخال	آذربیجان	۰
کامی [۲]	ملا کامی	۰	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
کامی	کمال الدین شاه حسین	۰	همدان	عراق عجم	"
کامی	ملا کامی	۰	لاهیجان	طبرستان	۰
کرمی [۳]	بهاء الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
کریمی	بهاء الدین عبد الکریم	۰	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی هرات
کسائی [۴]	حکیم مجد الدین ابو اسحق	۰	مرو	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری [۵]	محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	۰
کسوفی	ملا کسوفی	۰	یزد	"	۰

۱ ملک سعید از اعاظم خلخال است، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود را بمطالعه تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت، متتبع جمیع علوم بود ۱۲

۲ ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیه الرحمه مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

۳ بهاء الدین بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

۴ حکیم مجد الدین معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافته است، گویند عمرش از حد طبیعی درگذشته بود، محمود غزنوی را دریافته و مدح وے کرده است ۱۲

۵ محمد قاسم، از اولاد اهلی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۰ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[۲]	ملا کفشگر	۰	گاذرون	فارس	۰
کلامی	مصلح الدین	۰	لار	〃	۰
کلامی[۳]	ملا کلامی	۰	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان[۴]	امیر خواجہ کلان	۰	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی[۵]	کلبی بیگ ذوالقدر	۰	۰	۰	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[۶]	ابو طالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	〃

[۱] میر حسین، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[۲] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنین قدم بود ۱۲

[۳] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای نامحمود بود ۱۲

[۴] امیر خواجہ کلان، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[۵] کلبی بیگ ذوالقدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۶] ابو طالب در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خان ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال ۵۱	کمال الدین سمعیل	سنه ۶۳۵ ه	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال ۵۲	کمال الدین مسعود	سنه ۷۹۳ ه	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال ۵۳	کمال الدین زیاد	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
کمال ۵۴	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال ۵۵	کمال الدین عبدالرزاق	سنه ۸۸۷ ه	هرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال ۵۶	استاد کمال الدین	۰	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ کمال الدین سمعیل ملقب به خلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفهان برخاست، مرید قدوة المشائخ شیخ شهاب الدین سهروردی بود، در بارگاه جلال الدین خوارزمشاه بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

۵۲ کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبه و عذوبت ست، معاصر خواجه حافظ ست، وفاتش در تبریز بظهور رسید ۱۲

۵۳ کمال الدین زیاد صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وی سعی کرده ۱۲

۵۴ کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجه نصیر الدین شعرها گفته ست ۱۲

۵۵ کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جهانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستی تمام داشت ۱۲

۵۶ استاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبه عالی داشت، معاصر میر معزی و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال [۱]	ملک کمال کوته پائی	٠	٠	٠	٠
کمالی [۲]	٠	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	٠	نیشاپور	"	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری [۳]	میر عقیل	٠	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب [۴]	میرزا مهدی	٠	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی [۵]	قباد بیگ	٠	ماوراء النهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی [۶]	ملا کیفی	٠	سیستان	"	"

باب گ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبدالرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	٠

[۱] ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[۲] کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس ست شاهنامه بجهت آن بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته است ۱۲

[۳] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین ست ۱۲

[۴] میرزا مهدی، از مستعدان روزگار و صاحب کمالات فی الاستعداد بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعه بسیار است ۱۲

[۵] قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنده می بود ۱۲

[۶] ملا کیفی جوان هندو بود از سیستان بسبزوار آمده باسلام مشرف گردیده و در آخر بهند آمد اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گلخنی [1]	مولانا گلخنی	٠	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [2]	شیخ سعدالله	سنه ۱۱۴۰ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
گیائی	آقا بابا گیائی	٠	همدان	عراق عجم	٠

باب ل

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
لامع [3]	میرزا نور	٠	همدان	عراق عجم	٠
لامعی [4]	حکیم لامعی	٠	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [5]	ملا لبیبی	٠	ادرمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [6]	مهدی علی	٠	کشمیر	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند

[1] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند است، همشیره زاده شهیدی قمی و از ندمای خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[2] شیخ سعدالله، اشعار بسیار گفته هست، کلیاتش قریب بصد هزار بیت است ۱۲

[3] میرزا نور، خلف قاضی نصیرالدین همدانی ست، در حدود صدی دوازدهم بوده هست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[4] حکیم لامعی، از اعاظم شعرای اکابر بلغاست، با برهانی، و ابوالمعالی، و فخر گرگانی، و عمعق بخاری، و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجة الاسلام غزالی ست ۱۲

[5] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد که اردمزدی ست یا مروزی ۱۲

[6] مهدی علی، در آگره می بود، نسبت استادی به شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی[۱]	ملا عبدالعزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی[۲]	ملا لسانی	۰	کاشان	عراق عجم	۰
لطف[۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی[۴]	ملا لطفی منجم	۰	تبریز	عراق عجم	"
لطیفی[۵]	ملا لطیفی	۰	مشہد	خراسان	۰
لولوی[۶]	حکیم لولوئی	۰	"	"	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

۱ ملا عبدالعزیز مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردان او ست، دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

۲ قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

۳ مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

۴ ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

۵ ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

۶ حکیم لولوئی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب ۴

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مانی [1]	شیخ ابوحیان	۰	شیراز	فارس	شاه اسمعیل صفوی والی ایران
ماهر [2]	علی قلی خان	۰	دامغان	خراسان	
ماهر [3]	میرزا محمد علی	سنه ۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	هندستان	شاهجهان والی هند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین [4]	میرزا عبد الرضا	سنه ۱۱۷۵ھ	اصفهان	عراق عجم	محمد شاه والی هند
مجد [5]	مجد الدین همگر	سنه ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقاخان والی شیراز

[1] شیخ ابوحیان، از حدوری امراسیما امیر نجم ثانی وزیر شاه اسمعیل کشته شد و در سمرقند به قتل گردید ۱۲

[2] علی قلی خان، اشعار خوب ازوی سرزده ۱۲

[3] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عهد جهانگیر و شاهجهان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتی نیست ۱۲

[4] میرزا عبد الرضا، از دیار خود به هند رسیده با برهان الملک سعادت خان نیشاپوری ناظم صوبهٔ اوده روزگاری گذرانید، صاحب دیوان است ۱۲

[5] مجد الدین همگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعه در محاکمهٔ ترجیح انوری و ظهیر نوشته است، مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجه بهاء الدین صاحب دیوان حاکم شیراز بود، اوّل با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتی بهم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازه گردید ۱۲

تخلص	نام	سنهٔ وفات	وطن	ملک	عهد
مجد[۱]	قاضی مجد الدین	.	نسار	عراق عجم	.
مجد[۲]	میرزا مجد	.	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
مجرم	میرزا محمد	.	یزد	عراق عجم	.
مجنون[۳]	ملا مجنون	.	مشهد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر[۴]	خواجه مجیر الدین	۵۸۶ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی[۵]	ملا محیی	.	لار	فارس	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
محتشم[۶]	ملا محتشم	سنه ۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] قاضی مجد الدین، از افاضل زمان، قاضی قصبهٔ نسار بود ۱۲

[۲] میرزا مجد، بهند آمده مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجه مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفرده، و ظهیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح داده ست ۱۲

[۵] ملا محیی، از تلامذهٔ علامه دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت، در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشهور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدهٔ ابن فارض را شرح کرده، مثنوی مسمی به فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاه گفته، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم مداح طهماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مهارت داشت سیما در قصیده و غزل، مرثیه اش که بجهت سید الشهدا گفته مشهور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن ۵۱	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم ۵۲	میر ابوتراب	۰	؍؍	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون ۵۳	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی ۵۴	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	؍؍	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	دامغان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود ۵۵	محمد وراق	۰	ہرات	؍؍	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد ۵۶	محمد حسین	سنہ ۹۴۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

۵۱ محمد محسن، مدتہا در ہند بودہ مثنوی شیرین خسرو از وست، در بنارس داعی اجل را لبیک جواب داد ۱۲

۵۲ میر ابوتراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

۵۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

۵۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در آردبیل ہم بودہ ست ۱۲

۵۵ محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفاویہ معاصر بود ۱۲

۵۶ محمد حسین، برادر مومن مرزا الشہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سرآمد تلامذۂ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کرد، آخر ترک تحصیل علوم کردہ در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازان او را مذاق شاعری ہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آن رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
محمود [۱]	ملا محمود	۰	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
محمد [۲]	حاجی محمد علی	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
محمود [۳]	شیخ سعد الدین	سنه ۷۲۰ھ	شبستر	"	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	۰	مشهد	خراسان	۰
محمد	میرزا محمد	۰	دولت آباد	ہندستان	۰
محمد	محمد صالح زرکش	۰	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
محمود [۴]	نجم الدین محمود	۰	۰	۰	شاه شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	۰	خوانسار	عراق عجم	۰

[۱] ملا محمود، در زمان اکبر شاه زمین ہند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان باصفهان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نموده در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچه شعر کم دارد اما آنچه دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شهر تبریز مسکن و مقام بود، مثنوی گلشن راز ش کتابیست شور انگیز و نسخه ایست درد خیز، میر حسینی سادات ہروی ہفده بیت مشتمل بر ہفده سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را به بیتے جواب برنگاشت و بعد چندے بران ابیات و مطالب افزوده ربطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نهاد، فضلا بر آن شرح نگاشته اند افضل آنها شرح شیخ محمد لاہیجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفهانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشهور به صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمد [۱]	محمد ابن بدیع	.	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد [۲]	ملا محمد صوفی	سنہ ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری [۳]	ملا عثمان	سنہ ۵۴۳ھ	نشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	.	.	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص [۴]	انند رام	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص [۵]	میرزا محمد	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ محمد ابن بدیع، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرد بود، او را ترسلی ست مشہور ۱۲

۲ ملا محمد صوفی، مرشد حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست با ابو حیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمد و در کشمیر توطن گزید و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لقبش را تخلص دانستہ او را اصفہانی خواندہ غلط کردہ مجردانہ یکی ست بحق محمد صوفی، مصرعست تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا محمد عثمان ابن محمد بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خان بہادر ست از جماعہ ہنود درین جزو زمان کسی بخوبش محاورگی او نیست ۱۲

۵ میرزا محمد، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خان گفتہ بدرگاہ او فرستاد خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید رعایتہا مبذول داشت مدتی در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش[۵۱]	سید مبارک خاں	۰	حویزہ	۰	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضےٰ[۵۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی[۵۳]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی[۵۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	۰	کشمیر	ہندوستان	۰
مسرور	آقا رضی	۰	قزوین	عراق عجم	۰
مسعود[۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

۵۱ سید مبارک خاں، قامت قابلیتش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرائے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

۵۲ مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ او را خلف حسن خان شاملو نوشتہ ۱۲

۵۳ محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

۵۴ خواجہ حسین، در زمان ہمایون شاہ بہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم است ۱۲

۵۵ مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مسیح ۱ه	حکیم رکن الدین	سنه ۱۰۵۶	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
مشتاق ۲ه	نصیر الدین	.	اصفهان	"	.
مشرقی ۳ه	میرزا ملک	.	مشهد	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	.	تبریز	عراق عجم	.
مشفقی ۴ه	ملا مشفقی	سنه ۹۹۵	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
مشفقی	ملا مشفقی	.	لار	فارس	.
مشهور ۵ه	زمانا	.	شیراز	"	.
مشهور	مظفر حسین میرزا	.	تبریز	عراق عجم	شاه صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	.	یزد	"	.

۱ه حکیم رکن الدین مشهور به حکیم رکنا، شهسوار عرصه سخنوری، و یکه تاز میدان هنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک هزار و شصت و ششش نوشته ۱۲

۲ه نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۳ه میرزا ملک، از نیستان شاه عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۴ه ملا مشفقی، در زمان عبدالله خان ازبک ملک الشعرای ترکستان بود، به هند آمد ۱۲

۵ه زمانا، از شیرین زبانان مشهور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مظفر [١]	حکیم سیف الدین	سنه ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
مظهری [۲]	مولانا مظهر الدین	سنه ۱۰۱۱ھ	کشمیر	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند
مظهر [۳]	مولانا مظهر جانجانان	سنه ۱۱۹۵ھ	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
مظهر	مظهر الدین	٠	قوشنج	خراسان	٠
معنی [۴]	علی قلی	٠	بلخ	”	٠
معجزی [۵]	ملا معجزی	٠	یزد	عراق عجم	٠
معزی [۶]	امیر عبدالله محمد	سنه ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملکشاه سلجوقی والی خوارزم

١ حکیم سیف الدین از ارباب سلوک طریقت بود ۱۲

۲ مظهر الدین از خویشان ملا حیدر علی اظهری است، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی هندی معاصر بود ۱۲

۳ مولانا مظهر جانجانان خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفاده میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عهد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم همت پوشید، جناب مرزا مظهر اتم سخنوری است ۱۲

۴ علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

۵ ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

۶ امیر عبدالله محمد بن عبدالملک، از فصحای زمان خودست، در عهد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبه بود که قصیده را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملّا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم [۵۱]	میرزا معصوم	۰	تبریز	رر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم [۵۲]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	رر	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوشتر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین [۵۳]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین [۵۴]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی [۵۵]	ملا شیرین	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	رر	امیر تیمور والی سمرقند

[۵۱] میرزا معصوم، درزمان شاہ سلیمان دو سہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[۵۲] میر معصوم، برادر کاشی وولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۵۳] حضرت خواجہ معین الدین چشتی سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش ازاں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشند، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اوئیند ۱۲

[۵۴] معین الملک حسین ابن علی، از کتّاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[۵۵] ملا محمد شیرین مولدش قریۂ نائن ست، معاصر کمال خجندی و مرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، در زمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مفرد ۱	محمد علی	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
مفید ۲	ملا مفید	سنه ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
مفلسی ۳	ملا مفلسی	۰	مشهد	”	۰
مقبول ۴	میر مقبول	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
مقصود ۵	ملا مقصود	۰	کاشان	”	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۰	ساوه	”	۰
مقیم	میرزا مقیم	سنه ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی هند
مقیمی ۶	حسن بیگ	سنه ۱۱۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۱ محمد علی، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را به کسی نمیخواند ۱۲

۲ ملا مفید، در زمان عالمگیر بهند آمد، و در ملتان در گذشت، ملا مفید بلخی مرد به تخرجه لفظ آه مادهٔ سال رحلت اوست ۱۲

۳ ملا مفلسی، از عشاق زمان و اولیای دوران بوده ۱۲

۴ میر مقبول، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

۵ ملا مقصود خرده فروش، معاصر محتشم کاشی ست چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نهاد، آخر در یزد شهید شد ۱۲

۶ حسن بیگ، از بزرگان سلسلهٔ ترکمان است، مدتها در هند بود و همانجا در گذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مکتبی[۵۱]	ملا مکتبی	۰	شیراز	فارس	
ملا[۵۲]	خواجه ملا	۰	گازرون	״	
ملک[۵۳]	ملک	سنه ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنه ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
ملک	ملا ملک	۰	جرجان	طبرستان	
ملک[۵۴]	ملک طیفور	۰	انجدان	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
ملهم	میرزا ملهم	سنه ۱۰۲۶ھ	تبریز	״	شاه عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	۰	گرجستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

۵۱ ملا مکتبی، در فضیلت و هنرمندی یگانهٔ زمان بود، از مکتب داران شیراز است، مثنوی لیلی و مجنون به تتبع نظامی گفته است ۱۲

۵۲ خواجه ملا، در فضیلت و هنرمندی بے مثل بود ۱۲

۵۳ ملک، بهند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراهیم عادلشاه رعایت و عنایت فراوان یافت ملا ظهوری خویش اوست، دو سه مثنوی خوبی گفته است ۱۲

۵۴ ملک طیفور هم تخلص ملک قمی است، بر یک بیت او مردمان گفتند که این بیت از ملک قمی است و ملک در آن وقت بعزیمت هند برآمده بود ملک طیفور از پے او روان شد و در حدود دار او را دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقه گرفته بازگشت، برادر مهتر ملا داعی انجدانی است، و شاگرد شیخ عبد العال و مولانا فتح الله، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
منجیک [۵۱]	حکیم ابوالحسن علی	.	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی [۵۲]	اسکندر	.	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
منصور [۵۳]	منصور بن علی	.	.	.	مجد الدوله دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	.	رے	عراق عجم	.
منعم [۵۴]	منعم حکاک	.	شیراز	فارس	اورنگزیب عالمگیر والی هند
منوچهری [۵۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنه ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر [۵۶]	ابو البرکات	سنه ۱۰۵۴	لاهور	هندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی هند

۵۱ حکیم ابوالحسن علی، معاصر ابوالمعالی نحاس و ابوالمفاخر رازی ست، و منجیک قریه ایست بشرقی ترمذ ۱۲

۵۲ اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی است ۱۲

۵۳ منصور بن علی، مداح سلاطین دیالمه ست و شاگرد بدیع الزمان همدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

۵۴ منعم حکاک، در عهد شاهجهان بهند آمد، و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفته است ۱۲

۵۵ حکیم احمد بن یعقوب، مشهور به شصت کله است، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی است، بعضے او را از بلخ دانسته اند، منوچهری تخلص خاقان منوچهر شروان شاه، و یکی دیگرے نیز بوده است ۱۲

۵۶ ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
موجی	علی جان بیگ	.	اصفهان	عراق عجم	.
مولی ۵۱	آقا عبدالمولی	سنه ۱۱۶۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی ۵۲	مولانا جلال الدین محمد	سنه ۶۷۲ھ	قونیه	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی ۵۳	حاجی احمد	.	سیستان	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
مومن ۵۴	میر محمد مومن	.	استرآباد	طبرستان	.
مومن ۵۵	آقا میرزا مومن	.	اصفهان	عراق عجم	جهانگیر شاه والی هند
مهری ۵۶	خاتون مهری	.	هرات	خراسان	"
مهستی ۵۷	خاتون مهستی	.	گنجه	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۵۱ آقا عبدالمولی، با میرزا انورس و میر نجات همصحبت بود ۱۲

۵۲ مولانا جلال الدین، سر خمخانهٔ معانی ست، از عارفان محقق بوده، اصلش از بلخ ست اما در قونیه روم سکونت داشت، دیوان و مثنوی او مریضان جهل را نسخهٔ شفاست، مولانا گاهی تخلص خود خمش و گاهی خاموش و گاهی مولوی میفرمود، نورالله مرقده، مادهٔ تاریخ رحلت او ست ۱۲

۵۳ حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مهاجات داشت ۱۲

۵۴ میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر میرزا صفوی ست در آخر بهند آمد ۱۲

۵۵ آقا میرزا مومن، بهند آمده در خدمت جهانگیر نوکر شد ۱۲

۵۶ خاتون مهری، فصیحهٔ زمان و شاعرهٔ دوران خود بود ۱۲

۵۷ خاتون مهستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود، صاحب تذکرهٔ داغستانی گوید که یک رباعی او را که با هزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماه ورد خود کرده بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[۱]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[۲]	ملا میرک جان	سنہ ۱۰۱۶ھ	بلخ	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[۳]	میرزا محمد قلی	سنہ ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[۴]	میرزا امیر	۰	کرمان	"	ارغون خان والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	۰	ماوراء النہر	"	۰

باب ن

ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[۵]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[۶]	شہسوار بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[۱] مولانا میرک شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۲] ملا میرک جان در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۳] میرزا محمد قلی، باملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[۴] میرزا امیر، از شعرای زمان بود، با سلطان و ناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[۵] نادری شیری، بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[۶] شہسوار بیگ شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعر ست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، در حال ہارون ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ناصر ۵۱	ناصر سلجوقی		نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجه ناصر قلندر نقشبندی		بخارا	〃	جهانگیر والی هند
ناصر ۵۲	ابو المعین ابن خسرو	سنه ۴۳۱ھ	غزنی	〃	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر		بخارا	〃	سلطان عبد العزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچهر				
ناصر ۵۳	ناصر الدین		سرخس	〃	
ناطقی ۵۴	ملا ناطقی		استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
ناظم ۵۵	ملا ناظم	سنه ۱۱۰۰ھ	هرات	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۵۱ ناصر سلجوقی، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

۵۲ ابو المعین بن خسرو علوی، جامع جمیع علوم ظاهری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحثه کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

۵۳ ناصر الدین پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعهٔ کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

۵۴ ملا ناطقی، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب ساز و بزبانهاست، در عهد اکبر شاه بهند آمد در بنارس فوت و همانجا مدفون گردید ۱۲

۵۵ ملا ناظم، مجموعهٔ کمالات بود، در خدمت عباس قلی خان بیگلربیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخنوری داده، در مدت چهارده سال با تمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم[۱]	خواجہ محمد صادق	۔	تبریز	عراق عجم	۔
نامی[۲]	میر معصوم خاں	سنہ ۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	۔	کشمیر	ہندوستان	۔
نامی	عبد القادر	۔	۔	۔	۔
نثاری	ملا نثاری	۔	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت[۳]	میر عبد العالی	۔	اصفہان	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[۴]	میرزا نجاتی	۔	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم[۵]	شیخ نجم الدین کبری	سنہ ۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[۱] خواجہ محمد صادق تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز و شہباز ۱۲

[۲] میر معصوم خان از امرای اکبری ہست، با حکیم شفائی و فکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسہ نظامی کردہ ۱۲

[۳] میر عبد العالی موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید برآں دیباجہ نوشتہ ہست ۱۲

[۴] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ہست ۱۲

[۵] شیخ نجم الدین کبری، از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال جندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنۂ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایہ	سنہ ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	۰	سمنان	خراسان	۰
نجم	ملا نجم	سنہ ۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [۳]	شیخ نور الدین	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	۰	جربادقان	رر	۰
نجیب	ملا نجیب	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	۰	مرو	خراسان	۰
نخلی [۵]	ملا نخلی	۰	بخارا	رر	امام قلی خاں والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	سنہ ۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین، از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نور الدین، در انشا نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی به ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین، از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بوده، بعد از کمال اسمعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خاں بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیده ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نزاری ۱	حکیم نزاری	سنه ۸۳۷ھ	قائن	قهستان	.
نزاری	ملا نزاری	.	گیلان	طبرستان	.
نسبتی ۲	ملا نسبتی	سنه ۱۱۰۰ھ	تهانیسر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
نسبتی ۳	ملا نسبتی	.	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
نسیمی ۴	ملا نسیمی	.	هرات	״	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نشانی ۵	علی احمد	سنه ۱۰۲۰ھ	دهلی	هندوستان	نورالدین جهانگیر والی هند
نشاط	آقا عبدالوهاب	سنه ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادرشاه والی ایران
نصر ۶	حمیدالدین نصرالله	.	.	.	سلطان مسعود بن ابراهیم

۱ حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قهستان شیخ سعدی بخانهٔ او وارد شد، مدتی شیخ را نگاهداشت ۱۲

۲ ملا نسبتی، دیوانش قریب بشش هزار بیت ست، اشعار بامزه دارد ۱۲

۳ ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

۴ ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

۵ علی احمد مهرکن، از فرقهٔ اولیا و زمرهٔ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت، و مکرر کنایات بوی فرموده اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از خدمتش بمنزل مقصود رسیده هدایت یافته اند ۱۲

۶ حمیدالدین نصرالله، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکه بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفاده نموده اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمه کلیله و دمنه از وست، مداحی سلطان مسعود بن ابراهیم کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۴ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر[1]	ابو نصر نصیر الدین	سنہ ۱۰۶۸ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر[2]	خواجہ نصیر الدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
نطقی[3]	ملا نطقی	.	نیشاپور	"	.
نطقی[4]	نطقی ابن غازی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام[5]	نظام الدین ابو العلا	سنہ ۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولدست ۱۲

[2] خواجہ نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس بماہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، و ہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بوعلی سیناست، شرحی بر اشارات شیخ بوعلی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

[3] ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[4] نطقی ابن غازی بیگ از سخنوران زمان بودہ ۱۲

[5] نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[۵۱]	میر نظام دست غیب	٠	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	٠	تبریز	عراق عجم	٠
نظام	نظام الدین اعرج	٠	٠	٠	٠
نظام[۵۲]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[۵۳]	قاضی نظام الدین عثمان	٠	قزوین	عراق عجم	ارغون خاں والی فارس
نظامی[۵۴]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہاں پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	٠	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر[۵۵]	ملا نظیر	٠	مشہد	”	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور

۵۱ میر نظام دست غیب، در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہور ست، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ مدفون شد ۱۲

۵۲ حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

۵۳ قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجاتو خان نوشتہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خاں گفتہ، بہرحال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

۵۴ ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید؎ چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گمم :: ولے از قہستان شہر قمم — ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

۵۵ ملا نظیر، از شعرائے مقرر زماں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظیری [۱]	میرزا محمد حسین	سنه ۱۰۲۱ه	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
نعیمی [۲]	سید فضل الله	٠	تبریز	عراق عجم	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نعمت الله [۳]	شاه نعمت الله	سنه ۸۳۴ه	کرمان	خراسان	شاهرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	٠	کاشان	عراق عجم	٠
نقی [۵]	شیخ علی نقی کمره	سنه ۱۰۳۱ه	کمره	٠	٠

[۱] میرزا محمد حسین شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمده با شعرای آنجا مشاعرات نمود و از آن جا بهندوستان آمده در خدمت اکبر و جهانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار است، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[۲] سید فضل الله از محققان عارفان است، در سائر فنون شریفه یگانه جهان بود، تصانیف عالیه دارد ۱۲

[۳] شاه نعمت الله نور الدین صاحب مرتبه بلند و مقامات ارجمند است مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کرده، و علم کلام و الهیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خوانده، از فضلای آن عهد سید محمود واعظ مشهور به شاه داعی الی الله، و شیخ ابو اسحق بهرامی و بسحاق اطعمه شیرازی، و شیخ کمال الدین خجندی و شاه قاسم انوار، و خواجه صائن الدین علی ترکه و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان شیخ بوده اند، پس از یک صد و پنج سال در موضع ماهان وفات یافت ۱۲

[۵] علی نقی از معارف شعرای غزل سرای کمره (از توابع اصفهان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانه دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورشؔ [۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نوراللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند
نوری [۲]	قاضی نورالدین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی [۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	خبوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی [۴]	عبیدی بیگ	۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی [۵]	زین الدین مسعود	۰	خبابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی [۶]	ملا نیازی	۰	بلخ	”	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند

[۱] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نورالدین، از افاضل زمان بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ ازوست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] عبیدی بیگ، از اکابرزادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت، و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زمان بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	۰	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۱]	ملا محمد علی	۰	قم	عراق عجم	۰
وارستہ[۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	"	شاہجہان بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	۰	اردبیل	آذربیجان	۰
واصل	محمد امین	۰	لاہجان	طبرستان	۰
واصف	میرزا امین	۰	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابو ظفر بہادر شاہ والی ہند

[۱] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[۲] امام قلی بیگ چکنی، بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[۳] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا ست، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈھ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش خواندہ ست، کتاب خلعت الہنود در جواب آئینہ ہنود از وی یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۵۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۵۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۵۳]	ملا واقف	۰	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۵۴]	خواجہ علی	۰	مشہد	خراسان	۰
والہ[۵۵]	میرزا ابو یوسف	۰	قزوین	عراق عجم	؍؍
والہ	ملا والہ	۰	ہرات	خراسان	۰
والہ	جمال الدین	۰	شیراز	فارس	۰

۵۱ میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ است ۱۲

۵۲ میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت ازوست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

۵۳ ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

۵۴ خواجہ علی برادر زادہ خواجہ محمد جان قدسی ست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب عالیہ رسید ۱۲

۵۵ میرزا ابو یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[1]	علی قلی خان	سنہ ۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والہی[2]	امیر والہی	،	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[3]	میرزا حسن	،	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی نسب خاندان	سنہ ۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	،	گیلان	طبرستان	،
وحشی[4]	ملا وحشی	سنہ ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[5]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[6]	شرف الدین	سنہ ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابندہ والی ایران

[1] علی قلی خان در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[2] امیر والہی از استادان فصیح بیان و شیوای شیرین زبان ست اشعار رنگین و افکار رنگین بسیار دارد، در سنہ ۱۰۰۱ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[3] میرزا حسن در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[4] ملا وحشی از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیرین زبان ست، سہ مثنوی دارد یکی در بحر مخزن الاسرار مسمی بہ خلد برین، و یکی در بحر خسرو شیرین موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیرین کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲

[5] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ و داغی دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[6] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زبان و یگانۂ دوران بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی (۱)	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۸ھ	،	خراسان	،
وفائی (۲)	ملا وفائی کور	،	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی (۳)	ملا وفائی	،	ہرات	خراسان	″
وقوعی (۴)	ملا وقوعی	،	تبریز	عراق عجم	،
وقوعی (۵)	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	″
وقاری (۶)	ملا محمد امین	،	یزد	عراق عجم	،
ولی (۷)	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	،	قم	عراق عجم	
وہمی (۸)	طہماسپ قلی بیگ	،	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

(۱) میر علاء الدین از کاملان اصل ست صاحب ترجیع بند مشہور بہ ماہ تمام ۱۲

(۲) ملا وفائی کور، از اتراک ست چون در چشمہ اندکی عیب بود، بہ کور اشتہار یافت ۱۲

(۳) ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنہ ۱۰۱۸ھ در آگرہ بود ۱۲

(۴) ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

(۵) ملا محمد شریف از ارباب کمال ست خط شکستہ را خوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

(۶) ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

(۷) ملا محمد ابن فصیح، از شعرای معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

(۸) طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بہ خطابات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی [۱]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی [۲]	میرزا ہادی	•	شہرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	•	لار	فارس	•
ہارون [۳]	خواجہ ہارون	•	جوین	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندہار	"	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی [۴]	ملا ہلاکی	سنہ ۱۰۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی [۵]	نورالدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا عبداللہ ہمشیرزادہ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب بوزن خمسہ نظامی نظم کردہ است ۱۲

[۲] میرزا ہادی پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲

[۳] خواجہ ہارون، پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] ملا ہلاکی، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] نورالدین معاصر ملا جامی ملا ترکی ست گاہی در عراق و گاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاہ و درویش از دیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف اللہ کشتہ، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	
ہمام [۱]	ہمام	سنہ ۷۱۴ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
ہمایون [۲]	امیر ہمایون	سنہ ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	
یاری	ملا یاری	سنہ ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	۔
یحیی [۳]	قاضی یحیی	سنہ ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
یحیی [۴]	امیر یحیی	سنہ ۹۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحیی [۵]	میر یحیی	سنہ ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہان والی ہند
یقینی [۶]	قاضی عبداللہ	۔	لاہجان	طبرستان	"

۱ ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

۲ امیر ہمایون، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

۳ قاضی یحیی، از افاضل زمان بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہان درحق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

۴ امیر یحیی، از اماجد فضلای نادرست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ ازوست ۱۲

۵ میر یحیی، مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہان بہند آمد ۱۲

۶ قاضی عبداللہ، عم قاضی یحیی لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانہ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یغما	۰	۰	قم	عراق عجم	۰
یقینی[۱]	ملا یقینی	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
یمینی[۲]	مولانا یمینی	۰	سمنان	؍؍	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
یمینی[۳]	محمد ابن عثمان	۰	غزنی	؍؍	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	۰	گاذرون	فارس	۰
یوسفی[۴]	محمد یوسف	۰	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا یقینی، امیر علی شیر گوید کہ در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در دہ دو برادران است ۱۲

[۲] مولانا یمینی، از تازہ خیالان نادرہ گویان عصر بود ۱۲

[۳] محمد بن عثمان، در عہد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران بہ کران رسید، تاریخ یمینی کہ مشتمل بر احوال محمود است، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

[۴] محمد یوسف، گاہی یوسف و گاہی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحۂ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹			میں بجائے	فرابی	خرابی
"	"	"	۱۸			" " "	بہنہ	مہنہ
"	۶	"	۱۵			" " "	خوانی	خوافی
"	۸	"	"			" " "	بمعرض	بمرض
"	۱۱	"	۱۱			" " "	ارضی	رضی
"	۱۳	"	۷	خانہ	۳	میں بجائے	شیراز	٠
"	"	"	"	"	۴	"	فارس	شیراز
"	"	"	"	"	۵	"	٠	فارس
"	"	"	۸	"	۳	"	مشہد	٠
"	"	"	"	"	۴	"	خراسان	مشہد
"	"	"	"	"	۵	"	٠	خراسان
"	۲۲	"	۱۵			میں بجائے	ارد	ازو
"	۲۹	"	۱۶			" "	حاجی	جامی
"	۴۸	"	۱۳			" "	تبارزہ	تبارزہ
"	۵۲	"	۱۲			" "	عزیز	غزیز
"	۵۴	"	۱۵			" "	خوادف	خواشف
"	۵۷	"	۱۳			" "	نجیبی	بخیبی
"	۵۸	"	۱۰			" "	تبارزہ	تبارزہ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے	عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃 〃	ملابر	جلایر
〃	۶۲	〃	۱۵	〃 〃	قران	اقران
〃	۶۴	〃	۱۲	〃 〃	بطور	.
〃	〃	〃	۱۶	〃 〃	بلقتی	تُلقلی
〃	〃	〃	۱۷	〃 〃	کاتی	کامی
〃	۷۷	〃	۹	〃 〃	سمرقند	سمر
〃	۶۹	〃	۱۶	〃 〃	عسلوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃 〃	کلام درفن	کلام و درفن
〃	۸۵	〃	۱۱	〃 〃	تسلیم کردند	تسلیم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃 〃	بدری	بدرسے
〃	۹۷	〃	۱۲	〃 〃	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃 〃	نحارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃 〃	ہمداں	ہمدانان
〃	۱۱۶	〃	۸	〃 〃	اورمزو	مرو
〃	〃	〃	۱۵	〃 〃	ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃 〃	سفروه	شفروه
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃 〃	ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃 〃	نیستاں	منشتیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃 〃	میرزابیدل	ازمیرزابیدل
〃	〃	〃	۱۲	〃 〃	مرزامظہر	مرزامظہر

بفضلِ خدا

انسٹیٹیوٹ پریس میں (جو سر سید علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمدن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم واہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عند الطلب روانہ کی جاسکتی ہے۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتا ہے۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سر سید علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کرنا شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتدبہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ وجزاک اللہ خیرا" فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہوسکتا ہے۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے جو قابل دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: منیجر صاحب انسٹیٹیوٹ پریس علیگڈھ